DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 338

DATED. 14-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO. 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.04.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اسلام آباد میں یونیورسٹی آف بلوچستان کا کیمپس قائم کرنے کی تجویز پیش، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان آفسران کی حاضری اور کارکردگی کی موثر نگرانی کا نظام متعارف، ترقیاتی منصوبے جون سے قبل مکمل کریں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ہزار گنجی میں فائرنگ کا واقعہ افسوسناک ہے، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	گوادر کے شراب خانے توڑ دوں گا ہدایت الرحمٰن قانون ہاتھ میں نہ لین، وزیراعلیٰ، اسپیکر نے محکمہ ایکسائز سے رپورٹ طلب کرلی	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان اسمبلی گیس کی 14 گھنٹے لوڈشیڈنگ کیخلاف ارکان کا احتجاج	جنگ ودیگر اخبارات
06	امن وامان میں خلل ڈالنے والوں کیساتھ سختی سے نمٹا جائے گا، کمشنر کوئٹہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبے میں نفرت پھیلانے کی کسی کو ہرگز اجازت نہیں، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
08	انسداد پولیو مہم کی ہر صورت کامیاب بنایا جائے، مہراللہ بادینی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں انٹر کے امتحانات آج سے شروع ہونگے	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میڈیا ایکشن کمیٹی کا اجلاس ڈیجیٹل میڈیا پالیسی پر غور	جنگ ودیگر اخبارات
11	QDA نے ایک دن میں ایک ارب سے زائد کی آمدن حاصل کرلی	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئی بھی بچہ پولیو بچاؤ کے قطرے پینے سے نہ رہ جائے، ڈی سی مستونگ	جنگ ودیگر اخبارات
13	آئی جی ایف سی ساؤتھ کا پنجگور میں ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر اظہار اطمینان	جنگ ودیگر اخبارات
14	نوجوان بیروزگاری سے مایوس تاجر اور مزدور سراپا احتجاج ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
15	وسائل پر حقوق غصب کرنا سوچی سمجھی سازش ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
16	صوبے پر مسلط حکومت ہر شعبہ زندگی ناکام ہو چکی، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	مسائل کے حل کیلئے حکومتی بنچوں سے کوئی اہمیت نہیں مل رہی، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈیرہ بگٹی میں بم حملہ ڈیرہ مراد، جھل مگسی میں فائرنگ پانچ افراد جاں بحق، کوئٹہ بی ایم سی ہسپتال میں زیر علاج قیدی فرار پانچ اہلکار معطل، ضبط شدہ چاندی غائب کرنے والے کسٹمز کے دو اہلکار گرفتار، جھل مگسی موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق،

مسائل:

کیچ میں تعلیمی نظام بدانتظامی کا شکار بیشتر سکولوں کو درسی کتب فراہم نہیں کی گئیں، سبی گیس کی بندش کے باعث عوام مشکلات کا شکار، چالو باوڑی میں گیس اور بجلی کی طویل بندش سے عوام کا جینا دوبھر، چاغی سے دیگر روٹس پر پبلک ٹرانسپورٹ کرایہ میں کمی نہ ہو سکی،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **گیس کی لوڈ شیڈنگ اورایل پی جی کی مہنگے داموں فروخت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ جو بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ ہمیشہ مسائل سے دوچار رہا ہے جس کے باعث اس میں رہنے والی عوام مشکلات سے دوچار ہے حیرت یہ ہے کہ صوبائی دارلحکومت ہونے کے باوجود مسائل کا شکار ہونا اوران کوحل نہ کرنا بلاشبہ یہاں کے منتخب نمائندوں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اور متعلقہ اداروں کی جانب سے غفلت اور لاپرواہی کا ثبوت ہے، صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا عمل ایک عرصے سے جاری ہے جس بارہا مرتبہ متعلقہ ادارے سے ڈسکس کیا جاچکا ہے عوامی نمائندوں، عوامی حلقوں اور ہر پلیٹ فارم پران سے اس موضوع پر بات چیت ہوتی رہی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی سے یہ اہم اور دیرینہ مسئلہ حل نہیں ہورہا جو بلاشبہ ان کی کارکردگی پر سوال ہے کہ وہ عوام کے ساتھ زیادتی کررہی ہے اور اس کا ازالہ کیوں نہیں ہورہا کیونکہ اتنا بڑا محکمہ جس میں انجینئرز سمیت دیگر اہم افسران بیٹھے ہیں اس طرح اس میں دیگر سٹاف کی بھی ایک بہت بڑی تعداد تعینات ہے جہاں تک ان کی جانب سے بھیجے جانے والے بلوں کا تعلق ہے تو یہ بل بھاری بھرکم ہوتے ہیں جن کی ادائیگی کرنا ایک عام شہری کے بس کی بات نہیں ہے اس سلسلے میں شہریوں کا موقف کہ گیس تو مل نہیں رہی لیکن بل اسی طرح آرہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **صوبائی حکومت کا پائیدار ترقی اور شہری بہتری پر فوکس** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے تین افراد کی شہادت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کافیصلہ صوبے کی ترقی کیلئے اہم پیشرفت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **ریاستی رٹ یا عوامی خوف ؟ کوئٹہ میں پولیس کا بحران** " کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا پنجگور کا دورہ** " کے عنوان س نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **کلین کوئٹہ** " کے عنوان سے علیشاہ بگٹی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 APR 2026 Page No. 1

اسلام آباد میں جامعہ بلوچستان کیمپس کے قیام کا فیصلہ احسن اقدام ہے، گورنر مندوخیل

چین تعاون کریگا، معیار اسلام آباد یونیورسٹیوں کے مطابق ہوگا، وی سی ڈاکٹر ظہور احمد بازئی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن/اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں چائنا کے تعاون سے یونیورسٹی آف بلوچستان کے کیمپس کا قیام بلوچستان کے نوجوانوں کو مساوی، اعلیٰ معیار کی ہائیر ایجوکیشن کے مواقع فراہم کرنے کی جانب ایک احسن اقدام ثابت ہوگا۔ اس کیلئے وفاقی سطح تمام متعلقہ وفاقی حکام بشمول ہائر ایجوکیشن کمیشن اور کیپٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مناسب اراضی کی الاٹمنٹ اور ضروری منظوری کیلئے باضابطہ بات چیت کی جائیگی۔ اس اقدام کا مقصد اسلام آباد میں بلوچستان کی مستقل تعلیمی موجودگی پیدا کرکے بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ اس کا معیار اسلام آباد یونیورسٹیوں کے مطابق ہوگا۔ امید ہے کہ تاریخ میں پہلی بار ہمیں کیمپس کے قیام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی اور ترقی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور سینٹ ممبر آف جامعہ بلوچستان امجد رشید سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں یونیورسٹی آف بلوچستان کا کیمپس قائم کرنے کی باضابطہ تجویز پیش کی۔ اس موقع پر جامعہ بلوچستان کے مختلف سینٹرز کے تین ڈائریکٹرز بھی موجود تھے۔ مذکورہ ڈائریکٹرز نے گورنر بلوچستان کو جامعہ کے سینٹرز کی تعلیمی، تحقیقی سرگرمیوں اور قومی خدمات سے آگاہ کیا اور مراکز کو درپیش مالی مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی۔

MASHRIQ QUETTA

اسلام آباد میں یونیورسٹی آف بلوچستان کا کیمپس قائم کرنیکی تجویز پیش

چائنا کے تعاون سے کیمپس کا قیام اعلیٰ معیار کی ہائیر ایجوکیشن کے مواقع فراہم کرنے کیلئے احسن اقدام ثابت ہوگا، جعفر مندوخیل

ایچ ای سی اور کیپٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کیساتھ اراضی کی الاٹمنٹ اور ضروری منظوری کیلئے بات چیت کی جائیگی، گورنر بلوچستان

جامعہ کے مراکز کے مالی مسائل کے حل سمیت اسلام آباد کیمپس کی تجویز پر ہر ممکن تعاون کیا جائیگا، وی سی ظہور بازئی سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں چائنا کے تعاون سے یونیورسٹی آف بلوچستان کے کیمپس کا قیام بلوچستان کے نوجوانوں کو مساوی، اعلیٰ معیار کی ہائیر ایجوکیشن کے مواقع فراہم کرنے کی جانب ایک ....

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

احسن اقدام ثابت ہوگا۔ اس کیلئے وفاقی سطح تمام متعلقہ وفاقی حکام بشمول ہائر ایجوکیشن کمیشن اور کیپٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مناسب اراضی کی الاٹمنٹ اور ضروری منظوری کیلئے باضابطہ بات چیت کی جائیگی۔ اس اقدام کا مقصد اسلام آباد میں بلوچستان کی مستقل تعلیمی موجودگی پیدا کرکے بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ امید ہے کہ تاریخ میں پہلی بار ہمیں کیمپس کے قیام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جو صوبے کی امنگوں اور قوم کے فکری دھارے کے درمیان ایک پل کا کام کریگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی اور ترقی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور سینٹ ممبر آف جامعہ بلوچستان امجد رشید سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

CamScanner

JANG
روزنامہ جنگ کوئٹہ

بلوچستان، افسران کی حاضری اور کارکردگی کی مؤثر نگرانی کا نظام متعارف

[illegible]

دنیا میں امن کیلئے تمام ممالک پاکستان پر اعتماد کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

[illegible]

[illegible]

وزیر اعلیٰ سے [illegible] کی ملاقات، [illegible] پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 25 شوال 1447ھ 14 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 279

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر، مائنز الاٹمنٹ میں مقامی افراد کو ترجیح دی جائے، وزیراعلیٰ

فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا

تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، ضلعی افسران فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں، میر سرفراز بگٹی

عوام کے مفادات کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنایا جائے گا کسی بھی صورت صوبے کے وسائل پر غیر مقامی عناصر کو ترجیح نہیں دی جائے گی اور ایسے تمام معاملات کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے نمٹایا جائے گا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر، سینیٹر مولانا عبدالواسع کی اہم ملاقات، مسلم باغ میں کرومائٹ کی الاٹمنٹ غیر مقامی فرد کو دیے جانے کے معاملے پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن بنائی جا سکے یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں ترقیاتی منصوبوں کی......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جامع جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کے بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کے نفاذ سے حکومتی کارکردگی کو نہ صرف موثر بنایا جائے گا بلکہ اسے مکمل طور پر شفاف اور جوابدہ بھی بنایا جائے گا جس سے عوامی وسائل کے درست، شفاف اور موثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان اہداف کے حصول کے لیے ایک مربوط، فعال اور سخت نگرانی کا نظام نافذ کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر، سینیٹر مولانا عبدالواسع سے اہم ملاقات کے بعد مسلم باغ میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کرومائیٹ کی ایک بڑی الاٹمنٹ کے غیر مقامی فرد کو دیے جانے پر سنجیدہ پیش رفت سامنے آئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مسلم باغ میں کرومائٹ کی اس متنازع الاٹمنٹ کے خلاف مقامی قبائل میں شدید بے چینی پائی جا رہی تھی۔ جیسے ہی......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

یہ معاملہ سامنے آیا، مقامی قبائل نے فوری ردعمل دیتے ہوئے اس فیصلے کو اپنے حقوق کے منافی قرار دیا اور سخت احتجاج کیا۔ عوامی دباؤ اور قبائلی ردعمل کے پیش نظر حکومت نے اس الاٹمنٹ کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے معطل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس اہم پیش رفت کے بعد امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں مسلم باغ کے قبائلی عمائدین اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مقامی وسائل پر مقامی لوگوں کے حق، صوبائی خودمختاری اور عوامی مفادات کے تحفظ پر مکمل گفتگو کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان اور جمعیت علماء اسلام دونوں عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے یکساں موقف رکھتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی صورت میں صوبے کے وسائل پر غیر مقامی عناصر کو ترجیح نہیں دی جائے گی، اور ایسے تمام معاملات کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے نمٹایا جائے گا۔ اس موقع پر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہمیشہ عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند کرتی رہے گی اور ایسے ہر اقدام کی حمایت کرے گی جو صوبے کے عوام کے مفاد میں ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم باغ سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں میں قدرتی وسائل پر پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے، اور اس اصول پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر فورم پر جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جے یو آئی کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا واسع اور اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۲

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

پولیس کی حراست میں نوجوان کی ہلاکت کیخلاف اسمبلی میں احتجاج، ذمہ داروں کو سزا دینگے، سرفراز بگٹی

سریاب واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور ابتدائی رپورٹ میں خالد ساسولی بے گناہ ثابت ہورہا ہے، وزیراعلیٰ کا ایوان میں خطاب

ارکان اسمبلی کا ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والے سبزی فروشوں کو سیکورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ، ضیا لانگو و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر+ این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے پولیس کے ہاتھوں نوجوان کے قتل پر ارکان کا احتجاج اور کارروائی کا مطالبہ، وزیراعلیٰ نے حکومت نے واقعات کی تحقیقات اور ذمہ داروں کو سزا دینے کی یقین...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

وہانی کروا دی، پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس کے دوران بی اے پی کے رکن اسمبلی آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ ان کے حلقے کے ایک نوجوان کو پولیس نے فائرنگ کرکے قتل کیا، اس واقعے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی تشکیل دی جائے۔ یونس زہری نے دعویٰ کیا کہ نوشکی سے خون دینے آنے والے ایک نوجوان کو ایگل پولیس نے فائرنگ کرکے قتل کیا۔ رکن اسمبلی عبدالصمد گورگیج نے بروری میں سبزی فروشوں کے قتل کے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والے سبزی فروشوں کو سیکیورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیرداخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ایوان کو بتایا کہ نوجوان کے قتل کے واقعے کا وزیراعلیٰ نے نوٹس لیا ہے اور جو بھی ذمہ دار پایا گیا اسے قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ رکن اسمبلی میر اسداللہ بلوچ نے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے قانون سازی پر زور دیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ایوان کو آگاہ کیا کہ سریاب میں پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور ابتدائی رپورٹ کے مطابق خالد ساسولی بے گناہ ثابت ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر متاثرہ نوجوان بے گناہ ثابت ہوا تو حکومت اس کے خاندان کو مالی معاونت فراہم کرے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر علی مدد جتک ملاقات کررہے ہیں

دنیا امن کیلئے پاکستان پر اعتماد کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

پاکستان کی دانشمند قیادت کے فیصلوں نے ملک کو جنگ کے اثرات سے محفوظ رکھا

پاکستان نے ایران امریکہ جنگ کے دوران اور مذاکرات میں مثبت کردار ادا کیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی دانشمند قیادت کے فیصلوں سے ملک کو نہ صرف جنگ کے اثرات سے محفوظ رکھا بلکہ.......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

آج دنیا عالمی امن کے لیے پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔

THE DAILY INTEKHAB (QUETTA)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی بی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 14 اپریل 2026ء بمطابق 25 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 102

ڈیجیٹل مانیٹرنگ: فیلڈ میں افسران کی موجودگی مسائل کے حل کیلئے ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ

لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائیگا، افسران کی جائے تعیناتی پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن ہوگی

10 دن سے زائد فیلڈ سے غیر حاضر افسران کیخلاف کارروائی کی جائے، ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لئے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن بنائی جا سکے، یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی، اجلاس میں منصوبوں

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان کی کراچی آرٹس کونسل کے صدر سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کراچی آرٹس کونسل کے صدر احمد شاہ کے بھائی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے احمد شاہ اور ان کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم اور دکھ بھری گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ کسی عزیز کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا دکھ ہمیشہ دل میں باقی رہتا

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا بھی کی۔

کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جامع جائزہ لیا گیا، وزیراعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کے بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلاامتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کے نفاذ سے حکومتی کارکردگی کو نہ صرف موثر بنایا جائے گا بلکہ اسے مکمل طور پر شفاف اور جوابدہ بھی بنایا جائے گا جس سے عوامی وسائل کے درست، شفاف اور موثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان اہداف کے حصول کے لیے ایک مربوط، فعال اور سخت نگرانی کا نظام نافذ کیا جا رہا ہے انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ غفلت، سستی یا تاخیر کے مرتکب افسران کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور کارکردگی کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے گا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے اصلاحاتی اقدامات پر عملدرآمد کے سلسلے میں سیکرٹریز کمیٹی کے باقاعدہ اور متواتر اجلاسوں کے انعقاد پر چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی دلچسپی، یکسوئی اور اہداف کے حصول پر ان کی کارکردگی کو سراہا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ اس موثر نظام کو مزید مضبوط، مربوط اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز رفتار اور پائیدار بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE]
GENERAL OF [...]
RELATIONS BAL[...]

نظامت اعلیٰ تعلقات [...]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 121 | منگل 25 شوال 14 اپریل 2026 ، صفحات 6 قیمت 40 روپے

تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں: وزیر اعلیٰ

تاخیر و غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، 10 روز سے زائد فیلڈ سے غیر حاضر پائے گئے ملازمین کیخلاف کارروائی ہوگی

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی و نگرانی کیلئے جدید سسٹم متعارف کرانیکا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتیوں (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن بنائی جا سکے یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے بھر کے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطح اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جامع جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کے بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کے نفاذ سے سرکاری کارکردگی کو نہ صرف موثر بنایا جائے گا بلکہ اسے مکمل طور پر شفاف اور جوابدہ بھی بنایا جائے گا جس سے عوامی وسائل کے درست، شفاف اور موثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان اہداف کے حصول کے لیے ایک مربوط، فعال اور سخت نگرانی کا نظام نافذ کیا جا رہا ہے انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ غفلت، سستی یا تاخیر کے مرتکب افسران کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور کارکردگی کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے گا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے اصلاحاتی اقدامات پر عملدرآمد کے سلسلے میں سیکرٹریز کمیٹی کے باقاعدہ اور متواتر اجلاسوں کے انعقاد پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی دلچسپی، یکسوئی اور اہداف کے حصول پر ان کی کارکردگی کو سراہا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ اس موثر نظام کو مزید مضبوط، مربوط اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز رفتار اور پائیدار بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی قیادت نے انتہائی دانشمندی کا مظاہرہ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کیا ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان آج جنگ کے اثرات سے بچا ہے یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان نے ایران امریکہ جنگ کے دوران اور مذاکرات میں انتہائی مثبت کردار ادا کیا ہے پاکستان کی عالمی سطح پر جو پذیرائی ہوئی ہے اس کا سہرا وزیراعظم محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی مدبرانہ قیادت کو جاتا ہے انہوں نے کہا کہ آج عالمی دنیا میں امن کے لیے تمام ممالک پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں مسلم باغ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی آرٹس کونسل کے صدر احمد شاہ کے بھائی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے احمد شاہ اور ان کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم اور دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

انہوں نے کہا کہ کسی عزیز کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جس کا دکھ ہمیشہ دل میں باقی رہتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا بھی کی علاوہ ازیں معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بھی کراچی آرٹس کونسل کے صدر احمد شاہ کے بھائی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 14 اپریل 2026ء بمطابق 25 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 103

پاکستان ہمیشہ خطے میں امن و استحکام کیلئے مثبت کردار ادا کر رہا ہے، وزیراعلیٰ

قومی سلامتی اور دفاع کے حوالے سے فیلڈ مارشل عاصم منیر خدمات قابل ستائش ہیں فریقین کشیدگی میں کمی لانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں، سرفراز بگٹی

پاکستان کو دنیا میں ایک امن پسند اور ذمہ دار ملک کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو نہ صرف اپنے مفادات کا تحفظ کرتا ہے بلکہ عالمی امن کے قیام میں بھی بھرپور کردار ادا کرتا ہے

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ عالمی صورتحال خصوصاً ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نازک مرحلے پر پاکستان کا کردار نہایت اہم اور ذمہ دارانہ ہے پاکستان ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور سفارتی توازن کے لیے مثبت کردار ادا کرتا رہا ہے، اور موجودہ حالات میں بھی یہی پالیسی اپنائی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کے لیے تشویش کا باعث ہے، تاہم پاکستان نے ہمیشہ تحمل، بردباری اور دانشمندانہ سفارتکاری کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کسی بھی تنازع کے حل کے لیے پرامن مکالمے اور بات چیت کو ہی واحد راستہ سمجھتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت اور تعمیری کردار کو سراہا جا رہا ہے مختلف ممالک اور بین الاقوامی حلقے پاکستان کی امن دوست پالیسیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان عالمی برادری میں ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر اپنا مقام مضبوط کر رہا ہے وزیراعلیٰ نے فیلڈ مارشل کے کردار کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی اور دفاع کے حوالے سے ان کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی دفاع کو مضبوط بنانے اور خطے میں امن قائم رکھنے کے لیے مسلح افواج کا کردار ہمیشہ کلیدی رہا ہے، اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو دنیا بھر میں تسلیم کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو دنیا میں ایک امن پسند اور ذمہ دار ملک کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو نہ صرف اپنے مفادات کا تحفظ کرتا ہے بلکہ عالمی امن کے قیام میں بھی بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ تمام فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں اور کشیدگی میں کمی لانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا اور ہر ممکن حد تک سفارتی سطح پر مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔

ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے

میر سرفراز بگٹی

فیلڈ افسران کی حاضری اور کارکردگی بہتر بنانے کیلئے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ

تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اس ضمن میں تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن بنائی جا سکے یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جامع جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کے بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے مؤثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلاامتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 14 اپریل 2026ء

وزیراعلیٰ سے مولانا عبدالواسع کی ملاقات، مسلم باغ میں کرومائٹ کی الاٹمنٹ غیر مقامی فرد کو دیے جانے کے معاملے پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق

صوبے کے وسائل پر غیر مقامی عناصر کو ترجیح نہیں دی جائے گی حکومت اور جمعیت عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے یکساں موقف رکھتے ہیں سرفراز بگٹی

کمیٹی تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ایسی سفارشات مرتب کرے گی جو مقامی آبادی کے حقوق کے تحفظ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور پائیدار ترقی کو یقینی بنائیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر، سینیٹر مولانا عبدالواسع کی اہم ملاقات، مسلم باغ میں کرومائٹ کی الاٹمنٹ غیر مقامی فرد کو دیے جانے کے معاملے پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق۔ جمعیت علماء اسلام کے بیان کے مطابق مسلم باغ میں کرومائٹ کی اس متنازع الاٹمنٹ کے خلاف مقامی قبائل میں شدید بے چینی پائی جا رہی تھی۔ جیسے ہی یہ [illegible] معاملہ سامنے آیا، مقامی قبائل نے فوری ردعمل دیتے ہوئے اس فیصلے کو اپنے حقوق کے منافی قرار دیا اور سخت احتجاج کیا۔ عوامی دباؤ اور قبائلی ردعمل کے پیش نظر حکومت نے اس الاٹمنٹ کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے معطل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس اہم پیش رفت کے بعد امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں مسلم باغ کے قبائلی عمائدین اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مقامی وسائل پر مقامی لوگوں کے حق، صوبائی خودمختاری اور عوامی مفادات کے تحفظ پر مکمل گفتگو کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان اور جمعیت علماء اسلام دونوں عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے یکساں موقف رکھتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی صورت میں صوبے کے وسائل پر غیر مقامی عناصر کو ترجیح نہیں دی جائے گی، اور ایسے تمام معاملات کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے نمٹایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس مسئلے کے مستقل اور دیرپا حل کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا، جس میں حکومتی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو شامل کیا جائے گا۔ یہ کمیٹی تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ایسی سفارشات مرتب کرے گی جو مقامی آبادی کے حقوق کے تحفظ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور پائیدار ترقی کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہمیشہ عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند کرتی رہے گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں مسلم باغ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 52 | 14 اپریل 2026ء، 25 شوال 1447ھ

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں خطاب کر رہے ہیں

پاکستان کی دانشمندانہ قیادت کے فیصلوں سے ملک و خطے کو جنگ کے اثرات سے محفوظ کیا

سرفراز بگٹی

پاکستان نے ایران امریکہ جنگ کے دوران اور مذاکرات میں انتہائی مثبت کردار ادا کیا ہے، پاکستان کی عالمی سطح پر جو پذیرائی ہوئی ہے اس کا سہرا وزیراعظم محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی دانشمندانہ قیادت کو جاتا ہے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں ... وفد ملاقات کر رہا ہے

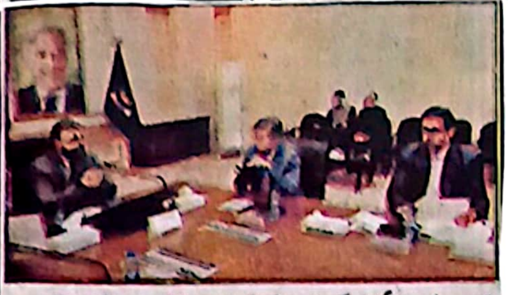

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا ...
...

چیف ایڈیٹر: محمد ... خان

جلد 77 | منگل 14 اپریل 2026ء 25 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 221

بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ، لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا

تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں، سرفراز بگٹی

عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے، تمام انتظامی سربراہان ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف ... کارروائی عمل میں لائی جائے

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتی پر موجودگی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

و ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی موثر انداز میں نگرانی ممکن بنائی جا سکے۔ یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ فیلڈ افسران ... اپنی ذمہ داری کو یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے۔ انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف تادیبی اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کے ذریعے ... کارکردگی کو ... بنایا جا سکے گا ... مکمل طور پر شفاف اور جوابدہ بنایا جائے گا جس سے عوامی وسائل کے درست ... استعمال کو بھی

... وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس امر پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان اہداف کے حصول کے لیے ایک مربوط، فعال اور سخت نگرانی کا نظام ناگزیر ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ غفلت، سستی یا نااہلی کے مرتکب افسران کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور کارکردگی کی بنیاد پر ... کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے اصلاحاتی اقدامات پر عملدرآمد کے سلسلے میں ... [illegible] ... بلوچستان ... کی دلچسپی ... اور اہداف کے حصول ... [illegible] ... اس نئے نظام ... [illegible] ... صوبے میں ترقیاتی عمل ... [illegible] ... کیا جا سکے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے سینیٹر مولانا عبدالواسع کی اہم ملاقات

مسلم باغ میں کرومائٹ کی الاٹمنٹ غیر مقامی قرار دیے جانے کے معاملے پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی اہم ملاقات، مسلم باغ میں کرومائٹ کی الاٹمنٹ غیر (بقیہ 13 صفحہ 2 پر)

مقامی قرار دیے جانے کے معاملے پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق۔ جمعیت علماء اسلام کے بیان کے مطابق مسلم باغ میں کرومائٹ کی اس متنازع الاٹمنٹ کے خلاف مقامی قبائل میں شدید بے چینی پائی جا رہی تھی۔ جیسے ہی یہ معاملہ سامنے آیا، مقامی قبائل نے فوری ردعمل دیتے ہوئے اس فیصلے کو اپنے حقوق کے منافی قرار دیا اور سخت احتجاج کیا۔ عوامی دباؤ اور قبائلی ردعمل کے پیش نظر حکومت نے اس الاٹمنٹ کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے معطل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس اہم پیش رفت کے بعد امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں مسلم باغ کے قبائلی عمائدین اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مقامی وسائل پر مقامی لوگوں کے حق، صوبائی خودمختاری اور عوامی مفادات کے تحفظ پر کھل کر گفتگو کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان اور جمعیت علماء اسلام دونوں عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے یکساں موقف رکھتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی صورت میں صوبے کے وسائل پر غیر مقامی عناصر کو ترجیح نہیں دی جائے گی اور ایسے تمام معاملات کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے نمٹایا

جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس مسئلے کے مستقل اور دیرپا حل کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا، جس میں حکومتی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں کو شامل کیا جائے گا۔ یہ کمیٹی تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ایسی سفارشات مرتب کرے گی جو مقامی آبادی کے حقوق کے تحفظ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور پائیدار ترقی کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہمیشہ عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی ہر اقدام کی حمایت کرے گی جو صوبے کے عوام کے مفاد میں ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم باغ سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں میں قدرتی وسائل پر پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے، اور اس اصول پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ
منگل 14 اپریل 2026ء 25 شوال المکرم 1447ھ

بلوچستان اسمبلی اجلاس، سریاب روڈ اور ہزار گنجی میں پیش آنے والے واقعات پر ایوان میں شدید تشویش کا اظہار، تحقیقات کا مطالبہ

سریاب روڈ واقعے کی باقاعدہ انکوائری کی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید اقدامات کیے جائیں گے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان۔ حکومت عوام کی جان و مال کی حفاظت کی ذمہ دار ہے، تعیناتی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 35 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا، جس میں امن و امان، حالیہ فائرنگ کے واقعات، شراب لائسنس، تعلیمی مسائل اور مختلف قانون سازی سمیت اہم امور پر تفصیلی بحث کی گئی۔ اجلاس کے دوران سریاب روڈ اور ہزار گنجی میں پیش آنے والے واقعات پر ایوان میں شدید تشویش کا اظہار کیا گیا اور تحقیقات (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی آغا احمد عمرزئی نے کہا کہ نوشکی سے تعلق رکھنے والا نوجوان خون دینے کے لیے کوئٹہ آیا تھا، جسے پولیس نے فائرنگ کرکے قتل کر دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس افسوسناک واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے فوری طور پر ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ اپوزیشن لیڈر یونس زہری نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ خالد ساسولی خون دینے آیا تھا اور بعد میں موٹر سائیکل فروخت کرنا چاہتا تھا، مگر اسے نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ایگل اسکواڈ کو یہ اختیار کس نے دیا کہ وہ لوگوں کو موقع پر ہی قتل کرے، اگر کوئی ملزم ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر

سرفراز بگٹی نے ایوان میں اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سریاب روڈ واقعے کی باقاعدہ انکوائری جاری ہے، پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید اقدامات کیے جائیں گے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مقتول کے ورثاء کو انکوائری کے بعد معاوضہ بھی دیا جائے گا، جبکہ ایگل اسکواڈ کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ جہاں پولیس اچھا کام کرتی ہے، اس کی حوصلہ افزائی بھی ضروری ہے۔ صوبائی وزیر داخلہ ضیاء لانگو نے ایوان کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت عوام کی جان و مال کی حفاظت کی ذمہ دار ہے اور وزیراعلیٰ نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے، جو بھی اس واقعے میں ملوث پایا گیا، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ ایگل اسکواڈ کے نام پر پولیس کو بدنام کیا جا رہا ہے، جبکہ پولیس نے دہشت گردی کے خلاف بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ رکن صوبائی اسمبلی میر اسد بلوچ نے کہا کہ خون دینا انسانیت کی خدمت ہے، لیکن ایسے افراد کو بھی قتل کیا جا رہا ہے، لہٰذا بے گناہ افراد کو انصاف فراہم کیا جائے۔ ہزار گنجی میں فائرنگ کے واقعے پر رکن صوبائی اسمبلی میر گورگیج نے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، بصورت دیگر قبائل کے درمیان کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ اجلاس میں ان واقعات میں جاں بحق افراد کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان کو شراب کی ضرورت نہیں اور میٹرک کے طلبہ کو بھی

اس طرف مائل کیا جا رہا ہے۔ گوادر سمیت پورے صوبے میں شراب کے لائسنس منسوخ کیے جائیں۔ اپوزیشن لیڈر یونس زہری نے بھی اس مطالبے کی حمایت کی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے وضاحت کی کہ اقلیتوں کو قانون کے تحت لائسنس جاری کیے جاتے ہیں، تاہم غیر قانونی شراب خانوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور کم عمر افراد کو شراب فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تعلیم کے شعبے پر گفتگو کرتے ہوئے ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ یکم مارچ سے تعلیمی سال شروع ہونے کے باوجود سرکاری اسکولوں میں درسی کتب فراہم نہیں کی گئیں، جس سے طلبہ کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے۔ اسپیکر نے اس معاملے پر سیکرٹری تعلیم سے رپورٹ طلب کر لی۔ صحت کے شعبے میں جعلی ادویات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر فرح عظیم شاہ نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کینسر سمیت خطرناک بیماریاں پھیل رہی ہیں اور شرح اموات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسپیکر نے محکمہ صحت سے اس حوالے سے رپورٹ طلب کر لی۔ اجلاس میں گوادر کے ماہی گیروں کو جنوبی کوریا بھیجنے کے معاملے پر بھی بحث ہوئی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ ماہی گیروں سے پاسپورٹ اور دیگر دستاویزات لینے کے باوجود انہیں تاحال بیرون ملک نہیں بھیجا گیا، جس سے وہ بے چینی کا شکار ہیں۔ حکومت سے اس حوالے سے وضاحت طلب کی گئی۔ اس کے علاوہ حب اور لسبیلہ میں ٹراما سینٹرز اور ایمبولینس سروسز کی کمی، گیس لوڈشیڈنگ، اور سڑکوں کی تعمیر جیسے مسائل بھی زیر بحث آئے۔ ارکان اسمبلی نے این ایچ اے سے بوستان روڈ کی جلد تکمیل کا مطالبہ کیا، جبکہ خواتین ارکان نے گیس لوڈشیڈنگ کو گھریلو صارفین کے لیے اذیت قرار دیا۔ قانون سازی کے حوالے سے ایوان نے متعدد بل منظور کیے، جن میں بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی ترمیمی بل 2026، بلوچستان انسداد گداگری بل 2025، بلوچستان یونیورسٹیز ترمیمی بل 2026، بلوچستان سروس ٹریبونل ترمیمی بل 2026، اور محکمہ محنت و افرادی قوت بلوچستان و اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2026 شامل ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر اسپیکر نے ایکسائز حکام سے گوادر اور خضدار میں شراب خانوں کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت جاری کی، جبکہ تمام سوالات موخر کر دیے گئے۔ بعد ازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 16 اپریل سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

وزیراعلیٰ کا کراچی آرٹس کونسل کے صدر احمد شاہ کے بھائی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی آرٹس کونسل کے صدر احمد شاہ کے بھائی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے احمد شاہ اور ان کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم اور دکھ بھری گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ کسی عزیز کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جس کا دکھ ہمیشہ دل میں باقی رہتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا بھی کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

12

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | منگل 14 اپریل 2026ء، 25 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 103

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ اسرار سوشل اینڈ انوائرمنٹل فاؤنڈیشن کا گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ بلوچستان
صوبے کے وسائل کی منصفانہ تقسیم پائیدار ترقی کو یقینی بنائیں گے

قومی سلامتی اور دفاع کے حوالے سے فیلڈ مارشل عاصم منیر خدمات قابلِ ستائش ہیں فریقین کشیدگی میں کمی لانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سے جمعیت کے امیر، سینئر مولانا عبدالواسع کی اہم ملاقات، مسلم باغ میں کرومائٹ کی الاٹمنٹ غیر مقامی فرد کو دیے جانے کے معاملے پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (اے این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ عالمی صورتحال خصوصاً ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نازک مرحلے پر پاکستان کا کردار نہایت اہم اور ذمہ دارانہ ہے پاکستان ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور سفارتی توازن کے لیے مثبت کردار ادا کرتا رہا ہے اور موجودہ حالات میں بھی یہی پالیسی اپنائی جاری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کے لیے تشویش کا باعث ہے، تاہم پاکستان نے ہمیشہ تحمل، بردباری اور دانشمندانہ سفارتکاری کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کسی بھی تنازع کے حل کے لیے پرامن مکالمے اور بات چیت کو ہی واحد راستہ سمجھتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت اور تعمیری کردار کو سراہا جا رہا ہے مختلف ممالک اور بین الاقوامی حلقے پاکستان کی امن دوست پالیسیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان عالمی برادری میں ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر اپنا مقام مضبوط کر رہا ہے وزیراعلیٰ نے فیلڈ مارشل کے کردار کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی اور دفاع کے حوالے سے ان کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی دفاع کو مضبوط بنانے اور خطے میں امن قائم رکھنے کے لیے مسلح افواج کا کردار ہمیشہ کلیدی رہا ہے، اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو دنیا بھر میں تسلیم کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو دنیا میں ایک امن پسند اور ذمہ دار ملک کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو نہ صرف اپنے مفادات کا تحفظ کرتا ہے بلکہ عالمی امن کے قیام میں بھی بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ تمام فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں اور کشیدگی میں کمی لانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECT… GENERAL … RELATIONS B…
نظامت اعلیٰ … حکومت با…
Bullet No. 1
Page No. 13

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ 51
منگل 14 اپریل 2026ء | 25 شوال | 1447ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ سی پی-10

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

افسران کی فیلڈ میں موجودگی جانچنے کیلئے ڈیجیٹل مانیٹرنگ کا فیصلہ

لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا، افسران کوئٹہ میں رہنے کی بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں، سرفراز بگٹی

ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں، کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن بنائی جا سکے یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکریٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جامع جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کے بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے مؤثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کے نفاذ سے حکومتی کارکردگی کو نہ صرف مؤثر بنایا جائے گا بلکہ اسے مکمل طور پر شفاف اور جوابدہ بھی بنایا جائے گا جس سے عوامی وسائل کے درست، شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان اہداف کے حصول کے لیے ایک مربوط، فعال اور سخت نگرانی کا نظام نافذ کیا جا رہا ہے انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ غفلت، سستی یا تاخیر کے مرتکب افسران کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور کارکردگی کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے گا اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے اصلاحاتی اقدامات پر عملدرآمد کے سلسلے میں سیکریٹریز کمیٹی کے باقاعدہ اور متواتر اجلاسوں کے انعقاد پر چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی دلچسپی و یکسوئی اور اہداف کے حصول پر ان کی کارکردگی کو سراہا وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ اس مؤثر نظام کو مزید مضبوط، مربوط اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز رفتار اور پائیدار بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔

دنیا عالمی امن کے لیے پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ

پاکستان نے ایران امریکہ جنگ کے دوران اور مذاکرات میں انتہائی مثبت کردار ادا کیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی دانشمند قیادت کے فیصلوں سے ملک کو نہ جنگ کے اثرات سے محفوظ رکھا بلکہ آج دنیا عالمی امن کے لیے پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان نے ایران امریکہ جنگ کے دوران اور مذاکرات میں انتہائی مثبت کردار ادا کیا ہے پاکستان کی عالمی سطح پر جو پذیرائی ہوئی ہے اس کا سہرا وزیر اعظم محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی مدبرانہ قیادت کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج عالمی دنیا میں امن کے لیے تمام ممالک پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی قیادت نے انتہائی دانشمندی کا مظاہرہ کیا ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان آج جنگ کے اثرات سے بچا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایگل اسکواڈ کے ہاتھوں نوجوان کے قتل کے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اس کی تحقیقات جاری ہیں۔

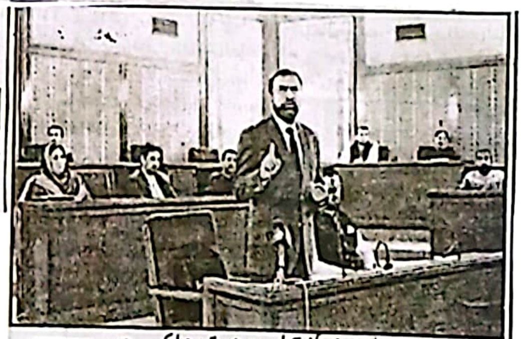

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی امیر جمعیت مولانا عبدالواسع کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 14

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 14 اپریل 2026ء بمطابق 25 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-101

بلوچستان میں فیلڈ افسران کیلئے لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا نظام نافذ کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے، ضلعی افسران فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں

ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سے حکومتی کارکردگی مزید موثر ہوگی

ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، ترقیاتی عمل کو تیز رفتار اور پائیدار بنیادوں پر استوار کیا جائیگا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن بنائی جاسکے یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جامع جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کے بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے

خالد ساسولی کے قتل کی تحقیقات جاری ہیں، بے گناہ ہوئے تو خاندان کو مالی معاونت فراہم کریں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حلقے کے ایک نوجوان کو پولیس نے فائرنگ کرکے قتل کیا، آغا عمر، نوشکی سے خون دینے آنے والے نوجوان کو ایگل پولیس نے قتل کیا، یونس زہری

برادری میں سبزی فروشوں کے قتل پر تشویش ہے، صمد گورگیج، نوجوان کے قتل کے واقعے کا وزیراعلیٰ نے نوٹس لیا ہے، ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے پولیس کے ہاتھوں نوجوان کے قتل پر ارکان کا احتجاج اور کارروائی کا مطالبہ، وزیراعلیٰ نے حکومت نے واقعات کی تحقیقات اور ذمہ داروں کو سزا دینے کی یقین دہانی کروادی، پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس کے دوران بی اے پی کے رکن اسمبلی آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ ان کے حلقے کے ایک (بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 2 پر)

نوجوان کو پولیس نے فائرنگ کرکے قتل کیا اس واقعے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی تشکیل دی جائے۔ یونس زہری نے دعویٰ کیا کہ نوشکی سے خون دینے آنے والے ایک نوجوان کو ایگل پولیس نے فائرنگ کرکے قتل کیا۔ رکن اسمبلی عبدالصمد گورگیج نے برادری میں سبزی فروشوں کے قتل کے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والے سبزی فروشوں کو سیکیورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ایوان کو بتایا کہ نوجوان کے قتل کے واقعے کا وزیراعلیٰ نے نوٹس لیا ہے اور جو بھی ذمہ دار پایا گیا اسے قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ رکن اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ نے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے قانون سازی پر زور دیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ایوان کو آگاہ کیا کہ سریاب میں پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور ابتدائی رپورٹ کے مطابق خالد ساسولی بے گناہ ثابت ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر متاثرہ نوجوان بے گناہ ثابت ہوا تو حکومت اس کے خاندان کو مالی معاونت فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ایگل اسکواڈ نے مجموعی طور پر اچھے کام بھی کیے ہیں تاہم اگر کسی اہلکار سے غلطی ہوئی تو اس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سزا دی جائے گی۔

دنیا عالمی امن کے لیے پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستان کی دانشمند قیادت کے فیصلوں نے ملک کو جنگ کے اثرات سے محفوظ رکھا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی دانشمند قیادت کے فیصلوں سے ملک کو نہ جنگ کے اثرات سے محفوظ رکھا بلکہ آج دنیا عالمی امن کے لیے پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان نے ایران امریکہ (بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 2 پر)

جنگ کے دوران اور مذاکرات میں انتہائی مثبت کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کی عالمی سطح پر جو پذیرائی ہوئی ہے اس کا سہرا وزیراعظم محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی مدبرانہ قیادت کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج عالمی دنیا میں امن کے لیے تمام ممالک پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی قیادت نے انتہائی دانشمندی کا مظاہرہ کیا ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان آج جنگ کے اثرات سے بچا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایگل اسکواڈ کے ہاتھوں نوجوان کے قتل کے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اس کی تحقیقات جاری ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 15

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز منگل 14 اپریل 2026ء

وزیراعلیٰ سے مولانا عبدالواسع کی ملاقات

مسلم باغ میں کرومائٹ کی الاٹمنٹ کے معاملے پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر، سینیٹر مولانا عبدالواسع کی اہم ملاقات، مسلم باغ میں کرومائٹ کی الاٹمنٹ غیر مقامی افراد کو دیے جانے کے معاملے پر کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق۔ جمعیت علماء اسلام کے بیان کے مطابق مسلم باغ میں کرومائٹ کی اس متنازع الاٹمنٹ کے خلاف مقامی قبائل میں شدید بے چینی پائی (بقیہ نمبر25 صفحہ نمبر2 پر)

جا رہی تھی۔ جیسے ہی یہ معاملہ سامنے آیا، مقامی قبائل نے فوری ردعمل دیتے ہوئے اس فیصلے کو اپنے حقوق کے منافی قرار دیا اور سخت احتجاج کیا۔ عوامی دباؤ اور قبائلی ردعمل کے پیش نظر حکومت نے اس الاٹمنٹ کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے معطل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس اہم پیش رفت کے بعد امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں مسلم باغ کے قبائلی عمائدین اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مقامی وسائل پر مقامی لوگوں کے حق، صوبائی خودمختاری اور عوامی مفادات کے تحفظات پر کھل کر گفتگو کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان اور جمعیت علماء اسلام دونوں عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے یکساں موقف رکھتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی صورت میں صوبے کے وسائل پر غیر مقامی عناصر کو ترجیح نہیں دی جائے گی، اور ایسے تمام معاملات کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے نمٹایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس مسئلے کے مستقل اور دیرپا حل کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا، جس میں حکومتی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو شامل کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ کا کراچی آرٹس کونسل کے صدر احمد شاہ کے بھائی کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی آرٹس کونسل کے صدر احمد شاہ کے بھائی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے احمد شاہ اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم اور دکھ بھری گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں انہوں نے (بقیہ نمبر8 صفحہ نمبر7 پر)

کہا کہ کسی عزیز کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جس کا دکھ ہمیشہ دل میں باقی رہتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا بھی کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع اور اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Balochistan T
...times.pk
...antimes.pk
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @bal...
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1427 QUETTA Tuesday April 14, 2026 / S...

16

QUETTA: Home Minister Mir Ziaullah Lango talks to Chief Minister Mir Sarfraz Bugti during assembly session on Monday.

Balochistan to introduce digital monitoring system: CM

Staff Report

QUETTA: The Balochistan has decided to introduce a modern digital monitoring system to ensure attendance, performance, and effective supervision of field officers.

The system will be based on live-location attendance, enabling real-time monitoring of officers' presence at their designated postings and the progress of development projects.

The decision was taken during a high-level meeting chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, where departmental secretaries briefed on ongoing projects. The meeting reviewed project pace, quality, challenges, and practical solutions.

The Chief Minister directed that all ongoing development projects must be completed before June without delay or negligence. He emphasized that district officers must remain in the field rather than staying in Quetta, ensuring implementation of projects with high standards. Sarfraz Bugti warned that officers absent from the field for more than 10 days would face strict action without exception.

He added that the digital monitoring system would make government performance more effective, transparent, and accountable, ensuring proper utilization of public resources.

Sarfraz Bugti reiterated that transparency, quality, and timely completion of development projects were top government priorities, and a strict monitoring framework was being enforced to achieve these goals.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 APR 2026 Page No. 17

ہزار گنجی میں فائرنگ کا واقعہ افسوسناک ہے' نور محمد دمڑ

دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے' صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی، حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہزار گنجی میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں حکومت بلوچستان اور وہ خود متاثرین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 2
Dated: 14 APR 2026 Page No. 18

گوادر کے شراب خانے توڑ دوں گا، ہدایت الرحمٰن — قانون ہاتھ میں نہ لیں، وزیراعلیٰ — اسپیکر نے محکمہ ایکسائز سے رپورٹ طلب کرلی

سریاب میں نوجوان کے قتل کی تحقیقات جاری، اگر وہ بے گناہ ثابت ہوا تو خاندان کی مالی معاونت کرینگے، ایگل اسکواڈ نے اچھے کام بھی کیے، غلطی پر سزا ملے گی، سرفراز بگٹی

انسداد گداگری، ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی، اوورسیز پاکستانیز کمیشن، سروس ٹربیونل اور بلوچستان یونیورسٹیز کے مسودہ قوانین منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے خضدار و گوادر میں شراب خانوں کے قیام سے متعلق محکمہ ایکسائز، این سی ایچ ڈی اور بیکس کے اساتذہ کے مستقبل، سرکاری اسکولوں کو درسی کتب کی عدم فراہمی کے حوالے سیکرٹری تعلیم اور صوبے میں جعلی ادویات سے متعلق محکمہ صحت سے رپورٹ طلب کرلی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو 35 منٹ کی تاخیر سے کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ میرے حلقے کے ایک نوجوان کو پولیس نے فائرنگ کرکے قتل کیا ہے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ واقعے کی تحقیقات کے حوالے سے کمیٹی بنائی جائے، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ نوشکی سے ایک نوجوان خون دینے کوئٹہ آیا تھا ایگل فورس نے اسے فائرنگ کرکے اسے قتل کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری عبدالصمد گورگیج نے کہا کہ بروری کے سبزی فروشوں کو قتل کیا گیا ہے، ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والے سبزی فروشوں کو سیکورٹی فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ جس نوجوان کو قتل کیا گیا ہے اس کا وزیراعلیٰ نے نوٹس لیا ہے، جو ذمہ دار ہوا اسے قرار واقعی سزا دی جائے۔ رکن اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے قانون سازی کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سریاب میں پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات کی جارہی ہے، اگر وہ بے گناہ ثابت ہوا تو ہم ان کے خاندان کو مالی معاونت کریں گے اب تک کی رپورٹ میں خالد ساسولی بے گناہ ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایگل اسکواڈ نے اچھے کام بھی کیے اگر کسی سے غلطی ہوئی تو اسے سزا دی جائے گی۔ جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمٰن بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گوادر میں چار چار شراب خانے کھل گئے ہیں انہیں بند کیا جائے۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ پورے صوبے میں شراب خانے بند کیے جائیں انہوں نے کہا کہ جھالاوان کے نام سے کوئٹہ میں شراب خانہ کھولا گیا ہے، اب اسے خضدار منتقل کیا جارہا ہے، اس کا نوٹس لیا اور پورے صوبے میں شراب خانے بند کیے جائیں۔ وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ منشیات کے حوالے سے وزیراعلیٰ کی زیرو ٹالرنس ہے انہوں نے منشیات کے خاتمے کی کی ہدایت کی، شراب خانوں کے حوالے سے متعلقہ محکمے سے معلومات حاصل کرکے ایوان کو آگاہ کیا جائے گا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ گوادر میں شراب خانے بند نہ ہوئے تو میں خود ان شراب خانوں کو توڑ دوں گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ قانون کو ہاتھ میں نہ لیں، شراب خانہ کی اجازت محکمہ ایکسائز دیتا ہے، اس حوالے سے معلومات کے بعد آگاہ کروں گا۔ بعدازاں اسپیکر نے محکمہ ایکسائز سے خضدار اور گوادر میں شراب خانوں سے متعلق رپورٹ طلب کرلی۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن خیر جان بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ این سی ایچ ڈی اور بیکس کے اساتذہ کو 12 ہزار روپے تنخواہ دی جارہی ہے۔ پہلے یہ اساتذہ وفاقی حکومت کے پاس تھے، 2021ء میں ان کو صوبائی حکومت کے حوالے کیے گئے، حکومت نے ان اساتذہ کو پانچ سال کے کنٹریکٹ پر تعینات کیا، کنٹریکٹ کی مدت 2027 میں ختم ہو رہی ہے، اس مسئلے کو حل کیا جائے، جس پر اسپیکر نے سیکرٹری تعلیم سے رپورٹ طلب کرلی۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان انسداد گداگری، بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی، بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن، کے بلوچستان سروس ٹربیونل اور بلوچستان یونیورسٹیز کے مسودہ قوانین منظور کرلیے گئے۔ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی اور محکمہ لائیو اسٹاک سے متعلق سوالات موخر کردیے گئے۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمٰن بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کی توجہ مبذول کرائی کہ ضلع گوادر کے ماہی گیروں کو جنوبی کوریا بھیجنے کے لئے باقاعدہ تربیت فراہم کی گئی اور ان سے پاسپورٹ سمیت دیگر ضروری دستاویزات بھی حاصل کیے گئے لیکن تاحال ان ماہی گیروں کو جنوبی کوریا روانہ نہیں کیا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ شدید بے چینی اور غیر یقینی کیفیت کا شکار ہیں، انہوں نے استفسار کیا کہ حکومت گوادر کے ماہی گیروں کو کب تک جنوبی کوریا بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کے مشیر کراچی گئے ہیں، محرک میرے دفتر تشریف لائیں جواب دیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی یقین دہانی پر اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا۔ اجلاس میں وزیر محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے تحریک پیش کی گئی کہ بلوچستان انسداد گداگری کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 40 مصدرہ 2025ء) کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

بلوچستان اسمبلی: گیس کی 14 گھنٹے لوڈشیڈنگ کیخلاف ارکان کا احتجاج

شہری مشکلات کا شکار، جو صوبہ گیس پیدا کر رہا ہے وہاں کے لوگ پائپ میں آنے والی ہوا کا بل ادا کر رہے ہیں

گیس لوڈ مینجمنٹ پلان سے بلوچستان کو مستثنیٰ قرار دیا جائے، ارکان، اسپیکر نے گیس کمپنی سے رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا کوئٹہ کے لئے جاری گیس لوڈ مینجمنٹ پلان پر احتجاج، پلان کے تحت 24 گھنٹے میں بمشکل 10 گھنٹے گیس فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے مگر اس پر بھی عمل نہیں ہو رہا، اسپیکر نے ایم ڈی سوئی سدرن گیس کمپنی سے رپورٹ طلب کرلی۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علما اسلام کی رکن شاہدہ رؤف نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی نے کوئٹہ میں گیس لوڈ مینجمنٹ پلان جاری کیا ہے، جس نے شہریوں خاص طور پر خواتین کو اذیت میں مبتلا کردیا ہے۔ نئے پلان کے تحت 24 گھنٹے میں بمشکل 10 گھنٹے گیس فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے مگر شہر میں اس پر بھی عمل نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت حکومت بنیادی سہولیات کی فراہمی سے بھی پہلوتہی کر رہی ہے۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ ایران پاکستان چیدگی بارڈر پر 55 ایل پی جی کے باوزر کھڑے ہیں جن کا ٹیکس ادا کیا جاچکا اور قانونی باوزر ہیں حکومت ان کو آنے کی اجازت نہیں دے رہی، انہوں نے کہا کہ جو صوبہ گیس پیدا کر رہا ہے وہاں کے لوگ پائپ میں آنے والی ہوا کا بل ادا کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ گیس لوڈشیڈنگ ایس ایس جی سی کی نااہلی ہے۔ جمعیت علما اسلام کے رکن اصغر ترین نے کہا کہ گیس لوڈشیڈنگ کا جو نیا شیڈول جاری ہوا ہے بلوچستان کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ اسپیکر نے ایم ڈی سوئی سدرن گیس کمپنی سے اس بابت رپورٹ طلب کرلی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 APR 2026 Page No. 18

امن وامان میں خلل ڈالنے والوں کیساتھ سختی سے نمٹا جائیگا، کمشنر کوئٹہ

ہزارہ کمیونٹی کے تعاون سے کنٹرول روم قائم اور کوئٹہ شہر میں پولیس پیٹرولنگ میں مزید اضافہ کیا جائے گا' شاہزیب خان کاکڑ

مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے ہزارہ برادری کے تعاون سے سیکورٹی انتظامات مزید موثر اور فول پروف بنائیں گے

دہشتگرد بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنارہے ہیں' ہزارہ کمیونٹی کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت امن وامان کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے ہزارہ کمیونٹی کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکورٹی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی عبدالصمد گورگیج، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ایس ایس پی آپریشن آصف خان، ایس پی سیکورٹی پولیس کلیم اچکزئی، اسسٹنٹ کمشنر.......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن اور دیگر متعلقہ افسران کے علاوہ بلوچستان شیعہ کانفرنس، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی، شیعہ علماء کونسل، ہزارہ جرگہ، قومی مرکز، انجمن تاجران اور دیگر نمائندوں نے شرکت کی اجلاس کے دوران کوئٹہ شہر میں امن وامان کی بہتری کیلئے سیکورٹی پلان کا از سر نو جائزہ لیا گیا اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ دہشتگردی کے واقعات کی روک تھام کیلئے ہزارہ کمیونٹی کے تعاون سے کنٹرول روم قائم کیا جائے گا جبکہ شہر میں پولیس پیٹرولنگ میں بھی مزید اضافہ کیا جائے گا اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے مشترکہ اقدامات اٹھا رہے ہیں اس کے علاوہ متعلقہ روٹس پر موثر پیٹرولنگ اور سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور امن وامان میں خلل ڈالنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہزارہ برادری کے تعاون سے سیکورٹی انتظامات کو مزید موثر اور فول پروف بنایا جائے گا تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے ڈی آئی جی پولیس عمران شوکت نے اس موقع پر کہا کہ عوام کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشتگرد بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنا رہے ہیں تاہم پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے خلاف بھرپور کارروائیاں کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انٹیلیجنس اداروں کے ساتھ مل کر دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں اور شہر کو محفوظ بنانے کے لئے تمام وسائل استعمال کئے جارہے ہیں۔ اجلاس میں حالیہ واقعات میں زخمی ہونے والے افراد کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی بھی ہدایات جاری کی گئیں آخر میں دہشتگردی کے واقعات میں جاں بحق افراد کیلئے دعائے مغفرت بھی کی گئی۔

پنجگور، آئی جی ایف سی (ساؤتھ) کی زیرِ صدارت جائزہ اجلاس

عوام کی فلاح وبہبود، صحت وتعلیم کی سہولیات، عوامی مسائل کے حل پر تجاویز پیش

پنجگور (این این آئی) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی زیرِ صدارت پنجگور میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر، ڈی پی او سمیت ضلعی انتظامیہ اور دیگر اداروں کے اہم عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع پنجگور میں عوام کی فلاح و بہبود، صحت وتعلیم کی سہولیات، عوامی مسائل کے حل کے لیے کھلی کچہریوں اور جرگوں کی کارکردگی، بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت جاری.......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، محکمہ تعلیم وصحت کے سٹاف کی حاضری، غیر فعال اسکولوں کی بحالی اور علاقائی سیکورٹی کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا تھا آئی جی ایف سی نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور پولیس کی کارکردگی، سروس ڈلیوری و گورننس میں بہتری، گرین پاکستان انیشیٹو (GPI) کے تحت متبادل روزگار کی فراہمی، سیف سٹی منصوبے کے قیام، کھلی کچہریوں میں پیش کیے جانے والے مسائل کو ڈی سی سی لیول پہ حل کرنے اور اداروں کے مابین باہمی تعاون پر زور دیا آئی جی ایف سی نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ ایف سی

صوبے میں نفرت پھیلانے کی کسی کو ہرگز اجازت نہیں' بابر یوسفزئی

امن، بھائی چارہ اور یکجہتی کے فروغ کیلئے اقدامات جاری رکھے جائیں گے' معاون برائے محکمہ داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) معاون برائے محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے واضح کیا ہے کہ صوبے میں لسانیت، فرقہ واریت اور شناخت کی بنیاد پر نفرت پھیلانے کی کسی کو ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی حکومت اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ امن، بھائی چارہ اور یکجہتی کے فروغ کیلئے تمام تر اقدامات جاری رکھے جائیں گے معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی کے مطابق صوبائی حکومت، وزارت داخلہ اور سیکورٹی ادارے بھرپور انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا.......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کررہے ہیں اور صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر حکمت عملی کے تحت کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد اپنے مذموم عزائم کے تحت برادر اقوام کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں، تاہم یہ ان کی خام خیالی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سب متحد ہیں، ہم سب پاکستانی ہیں، اور ہماری پہچان صرف پاکستان ہے۔ کسی کو بھی یہ اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ ہمارے درمیان نفرت یا تقسیم پیدا کرے۔ دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور پاکستان کے خلاف کسی بھی قسم کی سازش کرنے والوں کو بھرپور اور موثر جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں بھائی چارے، ہم آہنگی اور اتحاد کی فضا کو مزید مضبوط بنایا جائے گا تاکہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ہمیشہ کیلئے ناکام بنایا جا سکے۔

انسداد پولیو مہم کو ہر صورت کامیاب بنایا جائے، مہراللہ بادینی

متعلقہ افیسرز نے یوسی وائز کارکردگی، سیکیورٹی صورتحال، ڈیٹا پر بریفنگ دی گئی

والدین اپنے بچوں کے محفوظ مستقبل کے لیے پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلائیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرِ صدارت انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے حوالے سے پہلے روز کا جائزہ اجلاس (ایوننگ ریویو) منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر (صدر)، ڈپٹی ڈی ایچ او، ڈسٹرکٹ پولیو کوآرڈینیٹر.......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

نیشنل ای او سی کے ممبران، مانیٹرز اور دیگر نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پہلے روز کے پولیو کمپین کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا۔ یونین کونسل وائز کارکردگی، سکیورٹی صورتحال، اور مجموعی ڈیٹا پر بریفنگ دی گئی۔ اسی طرح ریفیوزل کیسز، زیرو ڈوز، این ٹی اور مجموعی کوریج سے متعلق اعداد و شمار بھی پیش کیے گئے۔ جن علاقوں میں کوریج کم رہی، ان کی نشاندہی کرتے ہوئے بہتری کے لیے نیا لائحہ عمل ترتیب دیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے خطاب کرتے ہوئے ہدایات جاری کیں کہ انسداد پولیو مہم کو ہر صورت کامیاب بنایا جائے اور کسی بھی بچے کو پولیو ویکسین سے محروم نہ رکھا جائے۔ والدین کو خصوصاً طور پر بچوں کو قطرے پلانے پر آمادہ کریں۔ انکاری والدین اور زیرو ڈوز پر توجہ مرکوز کرکے انہیں جلد از جلد کور کریں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ قومی ذمہ داری ہے لہٰذا معاشرے کی تمام اکائیوں کو اس قومی ذمہ داری میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا تب جا کر ہمیں پولیو سے پاک معاشرے کی تشکیل کو ممکن بنا سکتے ہیں۔

AZADI QUETTA

بلوچستان میں انٹر کے امتحانات آج سے شروع ہونگے

98ہزار 680 امیدوار امتحانات میں حصہ لے رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں انٹر کے امتحانات آج سے شروع ہو رہے ہیں 98ہزار 680 امیدوار امتحانات میں حصہ لے رہے ہیں حکومت بلوچستان نے انٹر امتحانات کے شفاف اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے صوبے بھر میں (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 2 پر)

دفعہ 144 نافذ کردی۔ چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے مطابق انٹر کے سالانہ امتحانات کا آغاز آج سے ہوگا۔ آج پہلے روز لائبریری سائنس کا پرچہ ہوگا انٹر کے امتحانات کیلئے صوبے بھر میں 257 امتحانی مرکز قائم کئے گئے ہیں جن میں 117 لڑکوں کیلئے، 85 لڑکیوں کیلئے اور 55 سنٹرز مشترکہ قائم کئے گئے ہیں ان سنٹروں میں 770 امتحانی عملہ تعینات کیا گیا ہے، دوسری جانب محکمہ داخلہ کے مطابق امتحانی اوقات کے دوران صوبہ بھر کے تمام امتحانی مراکز کے 100 گز کے احاطے میں غیر متعلقہ افراد کے داخلے، غیر مجاز اجتماعات اور امتحانات کے پرامن انعقاد میں خلل ڈالنے والی سرگرمی پر مکمل پابندی ہوگی انٹر کے امتحان لوسی کو اختتام پذیر ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 APR 2026 Page No. 20

پنجاب ایجوکیشنل انڈوومنٹ فنڈ کا بلوچستان کیلئے 1460 اسکالرشپس کا اعلان

مقصد مستحق اور باصلاحیت طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مالی معاونت فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی خصوصی دلچسپی اور ہدایت پر پنجاب ایجوکیشنل انڈوومنٹ فنڈ نے بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے ذہین و مستحق طلباء و طالبات کے لیے 1460 اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے اس اقدام کا بنیادی مقصد مستحق اور باصلاحیت طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مالی معاونت فراہم کرنا اور تعلیمی مواقع کو مزید وسعت دینا ہے اس سلسلے میں بلوچستان کے لوکل/ڈومیسائل رکھنے والے طلباء و طالبات سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں اسکالرشپ کے لیے انٹرمیڈیٹ، ٹیکنیکل ایجوکیشن اور گریجویشن پروگرامز کے امیدوار وہ ہوں گے جنہوں نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (بی بی آئی ایس ای) کے تحت سال 2025 کے سالانہ امتحانات میں میٹرک، انٹرمیڈیٹ یا ٹیکنیکل ایجوکیشن کسی سرکاری تعلیمی ادارے سے کم از کم 60 فیصد نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو اسی طرح ایم ایس/ایم فل پروگرام کے لیے وہ طلباء اہل ہوں گے۔

ایف بی آر نے تمام فیلڈ فارمیشنز کے افسران سے اثاثہ جات کی تفصیلات طلب کر لیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے تمام فیلڈ فارمیشنز کے افسران سے اثاثہ جات کی تفصیلات طلب کر لی، اس ضمن میں جاری مراسلے کے مطابق فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ماڈل کسٹمز کلکٹریٹس، ریجنل ٹیکس دفاتر، لارج ٹیکس پیئر یونٹس سمیت تمام فیلڈ فارمیشنز کے افسران سے اثاثہ جات کی تفصیلات طلب کر لی ہیں ایف بی آر نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے اثاثہ جات کی تفصیلات جو کہ 30 جون 2025 کو ختم ہونے والے سال تک کی ہوں، لازمی طور پر 24 اپریل 2026 تک جمع کروائیں مراسلے کے مطابق گزشتہ برسوں کے ریکارڈ کی تکمیل کے لیے ایک جامع رپورٹ بھی اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو ارسال کی جاتی ہے، جس میں تمام افسران کی ڈکلیریشن شامل ہو مزید یہ کہ تمام چیف کمشنرز، کلکٹرز اور ڈائریکٹر جنرلز کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ اپنے ماتحت افسران سے فوری طور پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔

ظفر آغا کی زیر صدارت قائمہ کمیٹی کا اجلاس، 3 بلز پر سفارشات مرتب

بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی، پبلک سروس کمیشن اور دیوانی ضابطہ کار کے ترمیمی بل شامل ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی اور قانون و پارلیمانی امور کا اجلاس اسمبلی کمیٹی روم میں چیئرمین ظفر علی آغا کی زیر صدارت ہوا جس میں رکن کمیٹی شاہدہ رؤف، ہادیہ نواز، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، ایڈیشنل سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی نور حسین بلوچ، محکمہ قانون و پارلیمانی امور کے ڈپٹی سیکرٹری احسان برکت اور منصور الحق نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی (ترمیمی) بل 2025 پر غور کیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ ایکٹ 2010 نافذ العمل ہے تاہم اکیڈمی کے بورڈ آف گورنرز کے 14 نومبر 2018 کے اجلاس میں موجودہ تقاضوں کے مطابق تربیتی انتظام اور دائرہ کار کو بہتر بنانے کے لیے اس میں ترامیم کی ضرورت پر زور دیا گیا تھا، اس ضمن میں تشکیل دی گئی ذیلی کمیٹی نے متعدد اجلاسوں کے بعد بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی (ترمیمی) ایکٹ 2024 کا مسودہ تیار کیا جسے 9 اگست 2024 کو صوبائی کابینہ نے منظور کیا۔ اجلاس میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن (ترمیمی) بل 2026 کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا کمیٹی کو بتایا گیا کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن ایکٹ 1989 میں چیئرمین کے عہدے پر دوبارہ تعیناتی کی کوئی شق موجود نہیں۔

QDA نے ایک دن میں ایک ارب سے زائد کی آمدن حاصل کر لی

لنک سریاب روڈ، کیو ڈی اے آفس کے قریب کمرشل دکانوں کی نیلامی، تاریخی سنگ میل

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور حکومت بلوچستان کی تاریخ میں ایک تاریخی سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی مرتبہ صوبے کی کسی سرکاری اتھارٹی نے ایک ہی دن میں ایک ارب روپے سے زائد آمدن حاصل کی ہے۔ کیو ڈی کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ QDA کی ملکیتی اراضی پر واقع لنک سریاب روڈ، QDA آفس کے قریب کمرشل دکانوں کی نیلامی منعقد کی گئی، جو نہایت شفاف اور کامیاب طریقے سے انجام پائی۔ اس نیلامی کے ذریعے QDA نے ایک ارب روپے سے زائد آمدن حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ یہ غیر معمولی کامیابی QDA کے شفافیت اور بہتر انتظامی صلاحیتوں کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اس بڑی آمدن کے ذریعے QDA نے اپنے مالی بحران سے نکلنے کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا ہے اور مالی استحکام کی طرف پیش رفت کی ہے۔

بلوچستان میڈیا ایکشن کمیٹی کا اجلاس، ڈیجیٹل میڈیا پالیسی پر غور

مکمل اخبار کیلئے درکار ضروری لوازمات و نکات کی اتفاق رائے سے منظوری دے دی گئی

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان حکومت کی جانب سے مجوزہ صوبائی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی اور اس کے مضمرات پر غور کیلئے بلوچستان میڈیا ایکشن کمیٹی کا اجلاس پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں چیئرمین شہزادہ ذوالفقار کی زیر صدارت ہوا جس میں کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، بلوچستان ایڈیٹرز کونسل کے صدر انور ساجدی، جنرل سیکرٹری نادر حسین زمرد، جرائد کونسل کے صدر عبدالغفار لانگو، اخبار فروش یونین کے صدر حاجی غازی خان اور جنرل سیکرٹری میر احمد نے شرکت کی اجلاس میں طے پایا کہ صوبائی حکومت کی مجوزہ ڈیجیٹل پالیسی پر بلوچستان میڈیا ایکشن کمیٹی کو اعتماد میں لینے کیلئے جو لائحہ عمل گزشتہ اجلاس میں ترتیب دیا گیا تھا اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے جلد متعلقہ حکام سمیت وزیر اعلیٰ اور صوبائی پارلیمانی جماعتوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کیا جائے گا اور چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا جائے گا اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی میں ڈیجیٹل میڈیا کی تعریف انتہائی ضروری ہے جن اخبارات کے ویب سائٹس اور آن لائن ایڈیشنز موجود ہیں انہیں ڈیجیٹل میڈیا میں شامل کیا جائے جبکہ ایسے ویب سائٹس، ویب پیج اور آن لائن ایڈیشن کو ڈیجیٹل میڈیا پالیسی میں شامل کیا جائے جو باقاعدہ صحافتی اصولوں، قواعد و ضوابط اور پیشہ ورانہ صحافت کے لوازمات پر پورا اترتے ہوں اور میڈیا ادارے کل وقتی اسٹاف بھی رکھتے ہوں اجلاس میں ایک مکمل اخبار کیلئے درکار ضروری لوازمات و نکات کی اتفاق رائے سے منظوری دی گئی جس کے مطابق اخبار اور ان کے ڈیجیٹل میڈیا کے کیلئے نیوز ایڈیٹر، سب ایڈیٹرز، باقاعدہ اور کل وقتی رپورٹرز، فوٹو گرافر، ایک دفتر، کم از کم 2 نیوز ایجنسیوں کی سروسز، مکمل انٹرنیٹ سسٹم، پریس اور پرنٹنگ پریس، ایڈیٹرز، رپورٹرز، فوٹو گرافرز اور دیگر سٹاف کو باقاعدہ تقرر ناموں کا اجراء اور انہیں ویج بورڈ ایوارڈ کے مطابق تنخواہوں کی ادائیگی، اخبار کی اندرون بلوچستان ترسیل، اخبار کی باقاعدہ ویب سائٹس، ای میل اور آن لائن سروس ہو ایسے اخبارات اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو ایک مکمل میڈیا ہاؤس تصور کیا جائے گا اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ اخبارات کیلئے اشتہاری بجٹ کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کیلئے بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated 14 APR 2026 Page No. 21

کوئی بھی بچہ پولیو بچاؤ کے قطرے پینے سے نہ رہ جائے، ڈی سی مستونگ

مانیٹرنگ افسران اپنی کارکردگی بہتر بنائیں، ڈپٹی کمشنر کی جائزہ اجلاس میں ہدایت

مستونگ (یو این اے) ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم کے زیر صدارت پولیو مہم کے پہلے روز کے اختتام پر ایک اعلیٰ سطحی ایوننگ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، اسسٹنٹ کمشنر مستونگ، اسسٹنٹ کمشنر دشت، ڈی ایچ او، .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

ڈبلیو ایچ او (WHO) کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ کیمونیکیشن آفیسر، فوکل پرسن پولیو اور تمام یونین کونسل میڈیکل افسران (UCMOs) سمیت مانیٹرنگ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پہلے روز کی کارکردگی، ٹیموں کو درپیش مسائل، مقررہ اہداف کے حصول اور سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں یو سی ایم اوز اور مانیٹرنگ افسران نے اپنی فیلڈ رپورٹس پیش کیں اور ٹیموں کو درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر بہرام سلیم نے کارکردگی پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے تمام افسران کو سخت ہدایات جاری کیں

INTEKHAB QUETTA

ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی حب کا اجلاس، بنیادی صحت مراکز میں عملے کی غیر حاضری، ادویات کی قلت پر تشویش

غیر حاضر عملے کے خلاف فوری شوکاز نوٹس جاری، تنخواہیں روکنے اور تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے، ڈپٹی کمشنر کے احکامات

صحت مراکز میں طبی سہولیات میں نمایاں بہتری لائی گئی، جس کے نتیجے میں مریضوں کے رجحان میں اضافہ ہوا، ڈی ایچ او اور متعلقہ حکام کی بریفنگ

حب (ح ن) ڈپٹی کمشنر حب کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کا ایک اہم اجلاس ان کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈی ایس ایم PPHI، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال حب، مختلف طبی افسران، ڈرگ انسپکٹرز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع بھر میں صحت کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بنیادی مراکز صحت (BHU)، رورل ہیلتھ سینٹرز (RHC)، سول ہسپتال حب سمیت دیگر صحت مراکز میں فراہم کی جانے والی سہولیات، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور صفائی کی صورتحال پر غور کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

آفیسر اور ڈی ایس ایم PPH نے بریفنگ دیتے ہوئے آگاہ کیا کہ مختلف صحت مراکز میں طبی سہولیات میں نمایاں بہتری لائی گئی ہے، جس کے نتیجے میں مریضوں کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے مزید بہتری کی ہدایت کی۔ اجلاس میں فیلڈ وزٹس کے دوران سامنے آنے والے مسائل، بالخصوص طبی عملے کی غیر حاضری، ادویات کی قلت اور صفائی کی ناقص صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز فیلڈ میں اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں جبکہ اسسٹنٹ کمشنرز کو بھی اپنے اپنے علاقوں میں صحت مراکز کے باقاعدہ دورے کرکے رپورٹس پیش کرنے کی ہدایت جاری کی گئی۔ طبی عملے کی غیر حاضری کے حوالے سے پیش کی گئی رپورٹس پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے احکامات جاری کیے کہ غیر حاضر اور عادی غیر حاضر عملے کے خلاف فوری طور پر شوکاز نوٹس جاری کیے جائیں، تنخواہیں روکی جائیں اور قواعد و ضوابط کے مطابق تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کے تحت مختلف صحت مراکز کی سولرائزیشن، مرمت اور بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے، جبکہ مزید مراکز کو بھی ان منصوبوں میں شامل کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں ایکسین بی اینڈ آر نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مختلف تحصیلوں میں متعدد صحت مراکز کی اپ گریڈیشن اور مرمت کا کام جاری ہے، جن میں سے بیشتر مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ باقی منصوبے جلد مکمل کر لیے جائیں گے۔ سول ہسپتال حب اور دیگر صحت مراکز کو درپیش مسائل پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کے ہمراہ جلد دورہ کرنے اور مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی کرائی۔

آئی جی ایف سی ساؤتھ کا پنجگور میں ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر اظہار اطمینان، بوائز ڈگری کالج چتکان کا افتتاح کیا

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس، ڈپٹی کمشنر، ڈی پی او کی شرکت، پنجگور کے عوام کی فلاح و بہبود، کھلی کچہریوں کی کارکردگی و سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

طلباء اور اساتذہ کی خواہش پر ایف سی ساؤتھ پرواز فاؤنڈیشن نے این جی اوز کے تعاون سے کالج کو تزئین و آرائش کے بعد جدید تعلیمی سہولیات سے آراستہ کر دیا

تربت (نمائندہ انتخاب) آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی زیر صدارت پنجگور میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر، ڈی پی او سمیت ضلعی انتظامیہ اور دیگر اداروں کے اہم عہدیداروں نے شرکت کی، اجلاس کا مقصد ضلع پنجگور میں عوام کی فلاح و بہبود، صحت و تعلیم کی سہولیات، عوامی مسائل کے حل کے لئے کھلی کچہریوں اور جرگوں کی کارکردگی، بلوچستان ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

کی پیشرفت، محکمہ تعلیم و صحت کے سٹاف کی حاضری، غیر فعال اسکولوں کی بحالی اور علاقائی سیکیورٹی کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لینا تھا۔ آئی جی ایف سی نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور پولیس کی کارکردگی، سروس ڈیلیوری و گورننس میں بہتری، گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت متبادل روزگار کی فراہمی، سیف سٹی منصوبے کے قیام، کھلی کچہریوں میں پیش کیے جانے والے مسائل کو ڈی سی لیول پر حل کرنے اور اداروں کے مابین باہمی تعاون پر زور دیا۔ آئی جی ایف سی نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ ایف سی بلوچستان ساؤتھ پرواز فاؤنڈیشن کی کوششوں سے حال ہی میں قائم ہونے والے ووکیشنل ڈویلپمنٹ سینٹرز کو موثر انداز میں چلانے کو یقینی بنائیں۔ دریں اثنا آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے پنجگور کا دورہ کیا اور پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج چتکان کی تزئین و آرائش کے بعد افتتاح کیا۔ مذکورہ کالج طویل عرصے سے خستہ حالی کا شکار تھا جس کے باعث طلباء کو تعلیمی سرگرمیوں میں شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ طلباء اور اساتذہ کی دیرینہ خواہش پر ایف سی بلوچستان ساؤتھ پرواز فاؤنڈیشن نے مختلف این جی اوز کے تعاون سے کالج کو تزئین و آرائش کے بعد جدید تعلیمی سہولیات سے آراستہ کیا۔ منصوبے کے تحت کالج میں کلاس رومز، آڈیٹوریم کی تزئین و آرائش، سولر سسٹم کی فراہمی، فٹبال گراؤنڈ کی تعمیر، ہال کی تنصیب، آر او پلانٹ کی فراہمی اور ٹریننگ ایڈ سمیت دیگر تعمیراتی کام کامیابی سے مکمل کیے گئے۔ طلباء اور اساتذہ نے ایف سی بلوچستان ساؤتھ پرواز فاؤنڈیشن کے اس اقدام کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔

بلوچستان یونیورسٹی اساتذہ کا بائیومیٹرک حاضری کا بائیکاٹ

انتظامیہ کو تین دن کی مہلت، حاضری کلاس روم اور تحقیق کی بنیاد پر ہونی چاہیے، اکیڈمک اسٹاف

کوئٹہ (یو این اے) بائیومیٹرک حاضری کیخلاف اساتذہ کا متفقہ موقف، بائیومیٹرک حاضری نہ لگانے کا فیصلہ، انتظامیہ کو نظر ثانی کے لیے تین دن کی مہلت، اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن، یونیورسٹی آف بلوچستان کی جنرل باڈی کا اہم اجلاس آج بروز سوموار مرکزی آڈیٹوریم میں منعقد بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

ہوا، جس کی صدارت صدر ایسوسی ایشن پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ نے کی۔ اجلاس میں کابینہ اراکین کے علاوہ اساتذہ کی بڑی تعداد نے بھرپور شرکت کی، جن میں خواتین اساتذہ کی نمایاں تعداد بھی شامل تھی۔ اجلاس کا بنیادی ایجنڈا یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے اساتذہ کے لیے بائیومیٹرک حاضری لازمی قرار دینے کے فیصلے پر غور کرنا تھا۔ اس دوران اساتذہ نے اس اقدام پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے تدریسی پیشے کی روح کے منافی قرار دیا۔ ان کا موقف تھا کہ اساتذہ کی اصل ذمہ داری تدریس اور تحقیق ہے، لہٰذا ان کی کارکردگی کو کلاس روم حاضری اور تحقیقی سرگرمیوں کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے نہ کہ انہیں دن میں دو مرتبہ بائیومیٹرک حاضری کا پابند بنایا جائے۔ مزید برآں موجودہ سیکیورٹی صورتحال اور حکومتی کفایت شعاری پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی اس فیصلے کو غیر ضروری اور مسائل پیدا کرنے والا قرار دیا گیا۔ تفصیلی بحث کے بعد اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ اساتذہ بائیومیٹرک حاضری نہیں دیں گے اور کلاس اٹینڈنس کو ہی اصل حاضری تصور کیا جائے گا، جیسا کہ یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے فیصلوں میں بھی واضح کیا گیا ہے۔ اجلاس میں یہ اہم فیصلہ بھی کیا گیا کہ یونیورسٹی انتظامیہ کو اس پالیسی پر نظر ثانی کے لیے تین دن کی مہلت دی جاتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 APR 2026 Page No. 22

نوجوان بیروزگاری سے مایوس تاجر اور مزدور سراپا احتجاج ہیں؟

مولانا ہدایت الرحمن

بارڈرز و شاہراہیں بند' ہر طرف مایوسی کا عالم' سب کو آزمانے کے بعد لوگ جماعت اسلامی کی دعوت کے منتظر ہیں' صوبائی امیر

موجودہ حالات حکمرانوں کی نااہلی اور غلط پالیسیوں کا نتیجہ ہیں' بلوچستان کے عوام کو مسائل کے دلدل میں دھکیل دیا گیا' ایم پی اے

جماعت اسلامی مظالم کے خلاف آواز بلند اور ہر سطح پر عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی' وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ(این این آئی)امیر جماعت اسلامی بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت سنگین مسائل کی لپیٹ اور بارود پر کھڑا ہے' عوام غربت و بے روزگاری، حقوق سے محرومی کی آگ میں جل رہے ہیں ایک طرف تجارت کا پہیہ جام تو دوسری جانب بارڈر اور شاہراہوں کی بندش اور بدامنی کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں نوجوان بے روزگاری سے.........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

مایوس، تاجر اور مزدور سراپا احتجاج ہیں جبکہ عام آدمی غربت کے باعث نان شبینہ کا محتاج بن چکا ہے جماعت اسلامی نے دعوتی مہم شروع کی ہے امراء اضلاع مہم کو کامیاب اور ڈور ٹو ڈور لوگوں کو جماعت اسلامی کی دعوت اور ممبر بنائیں آج ہر طرف مایوسی کا عالم' سب کو آزمانے کے بعد لوگ جماعت اسلامی کی دعوت کے منتظر ہیں انہوں نے ان خیالات کا اظہار کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ موجودہ حالات حکمرانوں کی نااہلی اور غلط پالیسیوں کا نتیجہ ہیں، جنہوں نے بلوچستان کے عوام کو مسائل کے دلدل میں دھکیل دیا

وسائل پر حقوق غصب کرنا سوچی سمجھی سازش ہے' جمعیت نظریاتی

اسمگلنگ کے نام پر بارڈروں کی بندش نے صوبے کی 90 فیصد آبادی کو غربت سے دوچار کیا' مولانا عبدالقادر لونی

حکمرانوں کے استحصالی اقدامات کے باعث عوام اپنے ہی وسائل سے استفادہ حاصل کرنے سے محروم ہیں' مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی

کوئٹہ(یو این اے)جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی اور دیگر قائدین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے پہلے ہی روزگار چھینا گیا اور اب سوچی سمجھی سازش کے تحت مقامی وسائل و معدنیات پر عوامی حقوق کو غصب کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اسمگلنگ کے نام پر بارڈروں کی بندش نے صوبے کو سالمستان بنا دیا ہے اور یہاں کی 90 فیصد آبادی غربت، مہنگائی اور بے روزگاری سے دوچار ہے استحصالی اقدامات کے باعث عوام.........

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے ہی وسائل سے استفادہ کرنے سے محروم ہیں۔قائدین نے مزید کہا کہ وفاق نے ہمیشہ بلوچستان کو لاوارث سمجھا ہے اور یہاں کے عوام کو صرف ترقی وخوشحالی کے جھوٹے وعدوں سے ٹرخایا بارڈروں کی طویل بندش سے لاکھوں لوگوں کے منہ سے دو وقت کی روٹی چھین لی گئی ہے، جو کہ ایک ظالمانہ اور جابرانہ عمل ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کی محرومی اور بدحالی ختم کرنے کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں اور مقامی آبادی کو ان کے معدنی ومعاشی وسائل پر مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔

صوبے پر مسلط حکومت ہر شعبہ زندگی میں مکمل ناکام ہو چکی ہے' پشتونخوا میپ

صوبے میں قتل وغارت، سٹریٹ کرائمز، چوری، ڈکیتی، منشیات فروشی سرعام جاری ہے' عبدالرحیم زیارتوال

کرپشن وکمیشن مافیا سرگرم' عوام کے مسائل حل کرنے میں کوئی سنجیدہ نہیں' خلجی آباد یونٹ میں شمولیتی اجتماع سے خطاب

کوئٹہ(پ ر)پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت ضلع کوئٹہ تحصیل صدر سے مربوط نواں کلی خلجی آباد علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام شمولیتی پروگرام منعقد ہوا جس میں حاجی آدم خان ترہ کئی، محمد نبی ترہ کئی کی قیادت میں 87 افراد نے پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔شمولیتی تقریب سے پارٹی کے ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالہ، مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی سینئر نائب صدر وضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری نصیر کاکڑ، ضلع معاون اکرم خلجی اور روزی خان خلجی نے ....

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

خطاب کیا۔جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض کریم وطنپال نے سرانجام دیئے اس موقع پر نئے ابتدائی یونٹ کا قیام عمل میں لایا گیا نومنتخب کابینہ سے تحصیل صدر کے سیکرٹری نعیم پیرعلیزئی نے حلف لیا تقریب میں صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی رابطہ سیکرٹری گل خلجی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سندھ آزاد خان خلجی، ضلع کوئٹہ سینئر معاون سیکرٹری سعید خان کاکڑ اور دیگر ضلع کمیٹی تحصیل کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 14 APR 2026 Page No. 23

مسائل کے حل کیلئے حکومتی بنچوں سے کوئی اہمیت نہیں مل رہی، نیشنل پارٹی

عوام سیکورٹی کے نام پر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تنگ، ایگل اسکواڈ نے لوگوں کا جینا حرام کر دیا، میر رحمت صالح بلوچ

ایگل سکواڈ فورس شاہراہوں پر عوام کو لوٹنے میں مصروف ہے، آئی جی بلوچستان نوٹس لیں، اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) نیشنل پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری و رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ اپوزیشن نے ہمیشہ عوامی مسائل حل کرنے کی بجائے اسمبلی فلور پر آواز بلند کی ہے لیکن بدقسمتی سے حکومتی بنچوں سے ہمیں وہ ریسپانس نہیں مل رہا ہے جو ہم چاہتے ہیں بلوچستان کے عوام سیکورٹی کے نام پر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تنگ آچکے ہیں لیکن ایگل اسکواڈ نے حد پار کر کے غریب عوام کا جینا حرام کر دیا ہے آئے روز مین شاہراہوں پر ڈیرے ڈال کر عوام کو مختلف طریقوں سے تنگ کیا جا رہا ہے آئی جی پولیس بلوچستان .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

نوٹس لیکر اس ادارے کو ختم کریں، یہ بات انہوں نے اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ بحیثیت اپوزیشن لیڈر ہمارا فرض بنتا ہے کہ اسمبلی کے اندر اور باہر وہ مسائل اٹھائیں جن کے حل سے براہ راست عوام کو فائدہ ہو اور عوام کے مسائل میں کمی آسکے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت نے ہمارے ساتھ اس حوالے تعاون نہ ہی حکومتی بنچوں سے اسے رسپانس ملا جو عوام کے مسائل میں مددگار ثابت ہو سکے انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں سیکورٹی کے نام پر مختلف قانون نافذ کرنے والی چیک پوسٹوں پر بے جا تلاشی سے عوام تنگ آچکے ہیں لیکن ایگل اسکواڈ جو حکومت نے دہشتگردی اور جرائم پیشہ افراد پر نظر رکھنے کیلئے بنائی یہ فورس دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے تاہم غریب عوام کو تنگ کرنے کے لئے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں ناکے لگا کر عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں مصروف ہے آئی جی پولیس اس حوالے نوٹس لے کر اس حوالے تحقیقات کریں اور غفلت کرنے پر اس ادارے کو ختم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4 Dated: 14 APR 2026 Page No. 24

کوئٹہ: بی ایم سی ہسپتال میں زیر علاج قیدی فرار، 5 اہلکار معطل

پٹواری تاج محمد کو لورالائی جیل سے علاج کیلئے لایا گیا تھا، پولیس اہلکاروں کو چکمہ دے کر رفو چکر ہو گیا

کوئٹہ (کیم حمید یوسف زئی) بی ایم سی ہسپتال میں زیر علاج لورالائی جیل کا قیدی فرار ہو گیا۔ ملزم قتل کے مقدمے میں گرفتار تھا ڈی آئی جی لورالائی ریجن نے فرائض میں غفلت برتنے پر سیکورٹی انچارج سمیت 5 اہلکاروں کو معطل کر کے گرفتار کرا دیا جبکہ ایس ایس پی لورالائی کو انکوائری افسر مقرر کر دیا، پولیس ذرائع کے مطابق بی ایم سی ہسپتال کے آرتھو پیڈک وارڈ میں ایک ہفتے سے زیر علاج لورالائی جیل کا قیدی پٹواری تاج محمد عرف تاجو ہو کی صبح سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں کو چکمہ دے کر فرار ہو گیا اطلاع ملنے پر ڈی آئی جی لورالائی ریجن جنید شیخ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے فرائض میں غفلت برتنے پر سیکورٹی انچارج سب انسپکٹر منظور احمد ہیڈ کانسٹیبل ظاہر خان ہیڈ کانسٹیبل سکندر اعظم ہیڈ کانسٹیبل ولی محمد اور کانسٹیبل مولا داد کو معطل کرتے ہوئے ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے گرفتاری کی ہدایت کر دی اس سلسلے میں ڈی آئی جی لورالائی ریجن جنید شیخ سے رابطہ کرنے پر انہوں نے بتایا کہ ملزم تاج محمد عرف تاجو جو پیشے کے لحاظ سے پٹواری ہے 2023 اس کے بھائی کو قتل کیا گیا تھا جس کا بدلہ لیتے ہوئے اس نے قاتل کو بھی قتل کر دیا لورالائی پولیس نے 2023 ہی میں اسے گرفتار کر لیا تھا اور وہ لورالائی جیل میں قید تھا جبکہ اس کا ٹرائل بھی چل رہا تھا انہوں نے بتایا کہ ایک ہفتے قبل عدالت کے حکم پر جیل انتظامیہ نے علاج کیلئے کوئٹہ کے بی ایم سی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کا علاج چل رہا تھا جبکہ اس کی سیکورٹی پر ایک انچارج سب انسپکٹر منظور احمد سمیت تین ہیڈ کانسٹیبل اور ایک کانسٹیبل تعینات تھے انہوں نے کہا کہ قیدی کے فرار پر سیکورٹی انچارج اور چار اہلکاروں کو معطل کر دیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ بگٹی میں بم حملہ، ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی میں فائرنگ 5 افراد جاں بحق

جان محمد بگٹی کے گھر پر ہینڈ گرنیڈ حملے و فائرنگ سے قبائلی شخصیت میر مہک خان نوسانی بگٹی ہلاک، تحقیقات جاری

پیرکوہ میں فائرنگ سے قلفی فروش جعفری خان ہلاک، ڈاکوؤں کی فائرنگ سے مقامی زمیندار الطاف حسین ہلاک

اندرون بلوچستان (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی جھل مگسی ڈیرہ بگٹی اور بیجی میں فائرنگ کے مختلف واقعات پانچ افراد قتل جبکہ ایک شدید زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پیرکوہ میں نامعلوم مسلح افراد نے امن فورس کے مقامی کمانڈر جان محمد نوسانی بگٹی کے گھر پر گزشتہ شب شدید فائرنگ اور .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ہینڈ گرنیڈ سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں پیرکوہ کے معروف قبائلی شخصیت میر مہک خان نوسانی بگٹی ہلاک ہو گئے واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس اور سیکیورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئی واقعے میں ہلاک ہونے والے قبائلی شخصیت میر مہک خان نوسانی بگٹی کی لاش اپنے قبضے میں لیکر قادر آباد ہسپتال منتقل کر دی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کا گھیراؤ کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی جبکہ سوئی پولیس تھانے کی حدود لنجو سفاری شاخ نمبر چار اور پانچ کے درمیانی ایریا میں مسلح افراد کی فائرنگ سے جعفری خان سندھی ہلاک ہو گیا جو کہ علاقے میں قلفی فروش تھا واقعے کے بعد لاش پولیس نے اپنے قبضے میں لیکر سوئی ہسپتال منتقل کر دی گئی ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ٹریکٹر چھیننے کے دوران ڈاکوؤں کے تعاقب کرنے اور پولیس و ڈاکوؤں و مالکان کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس سے مقامی زمیندار میر الطاف حسین عمرانی کو گولیاں لگنے سے ہلاک ہو گیا جبکہ ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی نے واقعے میں ہلاک ہونے والے میر الطاف حسین عمرانی اور زخمی مبینہ طور پر ڈاکو کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی جبکہ زخمی ڈاکو کے بارے میں پولیس کا بتانا ہے کہ وہ قوم کا کھوسو اور سندھ کا رہائشی ہے زخمی ڈاکو نے دیگر ساتھی ٹریکٹر چھوڑ کر رات کی تاریکی میں فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے جن کی گرفتاری کے لیے پولیس سندھ اور بلوچستان کے سرحدی ایریا میں کارروائی کرنے میں مصروف ہے نصیر آباد کے علاقے چھتر پولیس تھانہ فلیجی شہر میں مبینہ طور پر دیوار گرنے سے دیوار کے ملبے دب کر برکت علی منگریو ہلاک ہو گیا جن کی لاش ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی ضلع جھل مگسی کے علاقے گھاڑ میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا جبکہ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے واقعے کی اطلاع پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس نے جاں بحق شخص کی لاش اپنی تحویل میں لیکر ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ منتقل کر دی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر لیا۔ ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق ایک بچی سمیت چار افراد زخمی ہو گئے

ضبط شدہ چاندی غائب کرنے والے کسٹمز کے دو اہلکار گرفتار

688 کلو گرام چاندی لاہور منتقلی کے دوران تبدیل کرنے کا انکشاف

دونوں اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سے پاکستان کسٹمز کے دو اہلکاروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جن پر ضبط شدہ چاندی کو سیسے کی اینٹوں سے تبدیل کرنے کا سنگین الزام عائد کیا گیا ہے۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، ملزمان عارف علی جمالی اور سمیع اللہ اچکزئی کو اسٹیٹ ویئر ہاؤس سے 688 کلوگرام چاندی لاہور منتقل کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی، جو 36 سیل بند ڈبوں میں پیک تھی۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ جب پاکستان منٹ لاہور .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

میں ان ڈبوں کو افسران کی موجودگی میں کھولا گیا، تو 688 کلوگرام میں سے 400 کلو چاندی غائب تھی اور اس کی جگہ سیسہ بھرا ہوا پایا گیا۔ ایف بی آر کے مطابق ملزمان نے دانستہ طور پر چاندی کو تبدیل کر کے سرکاری مال میں خرد برد کی۔ واقعے کے بعد دونوں اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

بیلہ: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بیلہ کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو زخمی کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بیلہ کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص میاں خان کو زخمی کر دیا زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا

جھل مگسی، موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

شواہد اکٹھے اور ملزمان کی تلاش کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں، پولیس حکام

گنداواہ / جھل مگسی (نامہ نگار محمد قاسم سیال) جھل مگسی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق نامعلوم ملزمان نے ثمن علی رانجھہ پر اچانک فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور لاش تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کے بعد رورل ہیلتھ سینٹر منتقل کر دی پولیس حکام کے مطابق واقعہ کی وجوہات تاحال معلوم نہ ہو سکیں، تاہم شواہد .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

اکٹھے کر کے ملزمان کی تلاش کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضاء قائم جبکہ اہل علاقہ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No 6
Dated: 14 APR 2026 Page No: 25

کیچ میں تعلیمی نظام بدانتظامی کا شکار، بیشتر اسکولوں کو درسی کتب فراہم نہیں کی گئیں

کتابوں کی عدم دستیابی کے باعث بچوں کی پڑھائی کا تسلسل ٹوٹ رہا ہے، جو ایک سنگین تعلیمی بحران کی نشاندہی کرتا ہے، والدین

دشت، وشدی بل اور گردونواح میں متعدد اسکول ابھی تک فعال نہیں ہو سکے ہیں، جس کے باعث طلبہ کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے

تربت (بیورو رپورٹ) ضلع کیچ میں نئے تعلیمی سال کے آغاز کے باوجود تعلیمی نظام بدانتظامی کا شکار دکھائی دے رہا ہے، جہاں بیشتر سرکاری اسکولوں میں تاحال درسی کتب کی فراہمی ممکن نہیں ہو سکی جبکہ تحصیل دشت کے کئی اسکول بدستور بند پڑے ہیں۔ اس صورتحال نے طلبہ، والدین اور عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل دشت کے کئی علاقوں دشت، وشدی بل اور گردونواح میں متعدد اسکول ابھی تک فعال نہیں ہو سکے ہیں، جس کے باعث طلبہ کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے۔ کئی اسکولوں میں اساتذہ کی غیر حاضری بھی ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے جبکہ بعض تعلیمی ادارے مکمل طور پر بند ہونے کی اطلاعات ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ نئے سال کے آغاز کو کئی ہفتے گزر جانے کے باوجود بیشتر اسکولوں میں درسی کتابیں فراہم نہیں (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 5 پر)

کی گئیں، جس کے باعث طلبہ مشکلات سے دوچار ہیں اور ان کی تعلیم بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ والدین نے کہا کہ کتابوں کی عدم دستیابی کے باعث بچوں کی پڑھائی کا تسلسل ٹوٹ رہا ہے، جو ایک سنگین تعلیمی بحران کی نشاندہی کرتا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ محکمہ تعلیم کے افسران اسکولوں کے دورے نہیں کرتے اور نہ ہی زمینی حقائق کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ بعض حلقوں نے اساتذہ کی تعیناتی اور حاضری کے نظام میں مبینہ لین دین (کرپشن) کی نشاندہی بھی کی، جس کی وجہ سے تعلیمی معیار مسلسل تنزلی کا شکار ہے۔ عوامی حلقوں اور شہریوں نے حکومت بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے، بند اسکولوں کو فعال کیا جائے، اساتذہ کی حاضری یقینی بنائی جائے اور تمام اسکولوں میں درسی کتب کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ طلبہ کا مستقبل محفوظ بنایا جا سکے۔ واضح رہے کہ ضلع کیچ میں تعلیمی سہولیات پہلے ہی محدود ہیں، ایسے میں بنیادی ضروریات کی عدم فراہمی نے مسائل کو مزید گمبھیر بنا دیا ہے۔

MEEZAN QUETTA

سبی گیس کی بندش کے باعث عوام مشکلات کا شکار

دیگر صوبوں کے گرم علاقوں اور بلوچستان کے سرد علاقوں کے لیے یکساں گیس شیڈول دینا نہایت غیر منطقی اور امتیازی اقدام ہے، جو کسی صورت قابل قبول نہیں

گیس کمپنی ایل پی جی مافیا کے ساتھ مل کر عوام کو اذیت میں مبتلا کر رہی ہے: پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما سابق سوہائی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان معروف قانون دان ایڈووکیٹ فرید افغان

سبی (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما سابق سوہائی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان معروف قانون دان ایڈووکیٹ فرید افغان نے کہا ہے کہ عوام کو سمارٹ لاک ڈاؤن کے نام پر گیس کی غیر منصفانہ بندش کے باعث شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ گیس کمپنی ایل پی جی مافیا کے ساتھ مل کر عوام کو اذیت میں مبتلا کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دیگر صوبوں کے گرم علاقوں اور بلوچستان کے سرد علاقوں کے لیے یکساں گیس شیڈول دینا نہایت غیر منطقی اور امتیازی اقدام ہے، جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرد علاقوں میں گیس کی فراہمی کا موجودہ شیڈول عوام کے لیے ناقابل برداشت بن چکا ہے، جس کے باعث (بقیہ 45 صفحہ 7 پر)

لوگ بغیر ناشتے کے دفاتر اور اسکول جانے پر مجبور ہیں۔ اداروں کا کام عوام کو سہولت فراہم کرنا ہے نہ کہ انہیں مشکلات میں دھکیلنا۔ فرید افغان نے وزیراعظم شہباز شریف، وفاقی وزیر برائے توانائی علی پرویز ملک اور پارلیمانی سیکرٹری آئل اینڈ گیس وڈیرو میاں خان بگٹی سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر گیس لوڈشیڈنگ کے شیڈول پر زمینی حقائق کے مطابق نظرثانی نہ کی گئی تو عوام کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے پیش نظر سڑکوں پر احتجاج کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 APR 2026 Page No. 26

چالو باوڑی میں گیس اور بجلی کی طویل بندش سے کاجینا دوبھر

دن کے اوقات میں گیس کی فراہمی مکمل طور پر معطل کر دی جاتی ہے

عشاء کے وقت بجلی کی فراہمی بھی بند کر دی جاتی ہے، تدارک کیا جائے

کوئٹہ (ظ ن) گزشتہ تین سے چار دنوں سے کوئٹہ کے علاقے چالو باوڑی اور اس کے گردونواح میں گیس اور بجلی کی مسلسل بندش نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ مقامی رہائشیوں کے مطابق دن کے اوقات میں گیس کی فراہمی مکمل طور پر معطل کر دی جاتی ہے، جس کے باعث گھریلو امور، خصوصاً کھانا پکانے میں شدید دشواری کا سامنا ہے اسی طرح عشاء کی نماز کے بعد بجلی کی فراہمی بھی بند کر دی جاتی ہے، جس سے رات کے اوقات میں معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ طلبہ کو پڑھائی میں رکاوٹ، بیمار افراد کو تکلیف، اور عام شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود مسئلے کا کوئی مستقل حل نہیں نکالا جا سکا۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے اور گیس و بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

چاغی سے دیگر روٹس پر پبلک ٹرانسپورٹ کرایہ میں کمی نہ ہو سکی

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے بعد کرایوں میں کمی کی جائے، عوامی حلقے

چاغی (نامہ نگار) چاغی تو کوئٹہ، چاغی تو نوشکی اور چاغی تو دالبندین روٹ پر کرایوں میں کمی نہ ہو سکی پیٹرولیم مصنوعات میں کمی کا عوام کو ریلیف نہ مل سکا ٹرانسپورٹرز کی ہٹ دھرمی برقرار، ڈپٹی کمشنر چاغی نوٹس لیں، عوامی مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ کمی کے باوجود چاغی تو کوئٹہ، چاغی تو نوشکی اور چاغی تو دالبندین روٹ پر چلنے والی مسافر کوچ اور ویگن گاڑیوں کے کرایوں میں تاحال کمی نہ کی جا سکی، جس کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ طلب، سرکاری ملازمین، تاجروں اور روزانہ سفر کرنے والے افراد نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کے بعد کرایوں میں بھی کمی کی جانی چاہیے تھی، مگر ٹرانسپورٹرز بدستور زیادہ نرخ وصول کر رہے ہیں۔ روزانہ سفر کرنے والے افراد کے مطابق بڑھتے ہوئے اخراجات نے ان کے بجٹ کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ چاغی کے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نورشاہوانی، اسسٹنٹ کمشنر چاغی میر طاہر خان سنجرانی اور دیگر حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع چاغی میں سرکاری کرایہ نامہ جاری کرکے اس پر سختی عملدرآمد کیا جائیں تاکہ چاغی عوام کو ریلیف مل سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
14 APR 2026
Bullet No. 7
27

گیس کی لوڈشیڈنگ اور ایل پی جی کی مہنگے داموں فروخت!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ ہمیشہ مسائل سے دوچار رہا ہے جس کے باعث اس میں رہنے والی عوام مشکلات سے دوچار ہے۔حیرت یہ ہے کہ صوبائی دارالحکومت ہونے کے باوجود مسائل کا شکار ہونا اور ان کو حل نہ کرنا بلاشبہ یہاں کے منتخب نمائندوں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اور متعلقہ اداروں کی جانب سے غفلت اور لاپرواہی کا ثبوت ہے۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا عمل ایک عرصے سے جاری ہے جس بارہا مرتبہ متعلقہ ادارے سے ڈسکس کیا جاچکا ہے ۔عوامی نمائندوں،عوامی حلقوں اور ہر پلیٹ فارم پر ان سے اس موضوع پر بات چیت ہوتی رہی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی سے یہ اہم اور دیرینہ مسئلہ حل نہیں ہورہا۔جو بلاشبہ ان کی کارکردگی پر سوال ہے کہ وہ عوام کے ساتھ زیادتی کررہی ہے اور اس کا ازالہ کیوں نہیں ہورہا۔کیونکہ اتنا بڑا محکمہ جس میں انجینئرز سمیت دیگر اہم افسران بیٹھے ہیں اس طرح اس میں دیگر سٹاف کی بھی ایک بہت بڑی تعداد تعینات ہے۔جہاں تک ان کی جانب سے بھیجے جانے والے بلوں کا تعلق ہے تو یہ بل بھاری بھرکم ہوتے ہیں جن کی ادائیگی کرنا ایک عام شہری کے بس کی بات نہیں ہے ۔اس سلسلے میں شہریوں کا موقف کہ گیس تو مل نہیں رہی لیکن بل اسی طرح آرہے ہیں۔

اب گیس پریشر کا مسئلہ حل نہیں ہوا تھا کہ گذشتہ دنوں سوئی سدرن گیس کمپنی نے ایک ڈاکٹر کا کردار ادا کرتے ہوئے گیس فراہم کا صبح ،دوپہر،شام کھولنے کا شیڈول دیدیا۔جو چند گھنٹوں پر مشتمل ہے اس کے بعد ایل پی جی والوں نے عوام کو مجبوری کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کو دونوں ہاتھوں سے بے دردی کے ساتھ لوٹنا شروع کردیا انہوں نے اپنی مرضی کے ریٹ مقرر کردیئے ہیں۔گذشتہ روز ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ایل پی جی کے بڑھتے ہوئے نرخوں کا نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنرز کو اس سلسلے میں بھرپور کاروائی کی ہدایت کی ہے جو کہ بلاشبہ ایک اچھا اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس کی لوڈشیڈنگ کے شیڈول فوری طور پر نظرثانی کرکے اسے کم سے کم کیا جائے کیونکہ موجودہ شیڈول سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہے کیونکہ گیس بہت ہی کم وقت کے لیے فراہم کی جارہی ہے ۔اس طرح ضلعی انتظامیہ کو ایل پی جی کے بڑھتے ہوئے نرخوں کو کم کرنے کے لیے اس میں ملوث منافع خور مافیا کو سخت سے سخت سزائیں دینی چاہئیں جو کہ معصوم لوگوں کی مجبوری سے فائدہ اٹھارہے ہیں انہوں نے اپنی من مانی شروع کررکھی ہے جو کہ کسی بھی طرح ٹھیک کام نہیں ۔یہ عناصر اکثر گیس کے نہ ہونے کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے ایل پی جی کے نرخ ازخود مقرر کرکے فروخت کرتے ہیں لیکن اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا جاتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 7

Dated: 14 APR 2026 Page No. 28

کوئٹہ میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے تین افراد کی شہادت

کوئٹہ کے مغربی بائی پاس کے علاقے میں نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں فتنہ الخوارج کی دہشت گردی میں تشویشناک اضافہ ہوا ہے ایک محتاط اندازے کے مطابق رواں برس بلوچستان کے مختلف شہروں میں 12 سے زائد مقامات پر بڑے حملے ہوئے ہیں جن میں 30 عام شہری اور 17 سکیورٹی اہلکار شہید ہوئے۔ یہاں یہ امر بھی باعث تشویش ہے کہ یہ کوارڈینیٹڈ کارروائیاں ہیں جن میں دہشت گردوں کو افغان بھارتی خفیہ اداروں کی معاونت کے ساتھ مختلف دہشت گرد تنظیموں کی مالی اور عسکری معاونت بھی شامل رہی ہے۔ اس سے مفر نہیں کہ پاکستان کے سکیورٹی ادارے ارض وطن اور اپنے شہریوں کے جان و مال کی حفاظت کے لئے دن رات دہشت گردوں کا پیچھا کر رہے ہیں۔ یہ سکیورٹی اداروں کی انتھک محنت اور غیر متزلزل عزم کا ہی ثمر ہے کہ سکیورٹی فورسز نے رواں برس جنوری میں ہی مختلف کارروائیوں میں 42 دہشت گردوں کو مختلف آپریشنز میں جہنم واصل کیا اور جبکہ بڑے حملوں میں 72 دہشت گرد مارے گئے ہیں اس طرح سکیورٹی اداروں نے 40 آپریشنز میں 45 دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے تاہم اب بھی دہشت گرد معصوم شہریوں پر حملے کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بہتر ہوگا سکیورٹی ادارے دہشت گردوں کے مکمل صفایا کے لئے سرحد کی کڑی نگرانی اور صوبے میں آپریشنز میں تیزی لائیں تاکہ صوبے میں آخری دہشت گرد کا خاتمہ ممکن اور مکمل امن بحال ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: QUDRAT QUETTA
Bullet No. 7 Dated: 14 APR 2026 Page No. 29

صوبائی حکومت کا پائیدار ترقی اور شہری بہتری پر فوکس

بلوچستان جیسے پسماندہ مگر وسائل سے مالا مال صوبے میں شہری ترقی کے منصوبے ہمیشہ محض تعمیر و تزئین تک محدود نہیں ہوتے بلکہ یہ معاشی بحالی، سماجی استحکام اور ریاستی عملداری کے فروغ کا بھی ذریعہ بنتے ہیں۔ رکھنی بازار کی بہتری، تزئین و آرائش اور اپ گریڈیشن کا حالیہ فیصلہ اسی وسیع تناظر میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اس منصوبے کو صرف ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ مقامی معیشت کے لیے "نئی جہت" قرار دینا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت اب شہری مراکز کو معاشی سرگرمیوں کے فعال مراکز میں تبدیل کرنے کی حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ بلوچستان کے کئی علاقے، خاص طور پر دیہی و نیم شہری خطے، بنیادی سہولیات اور منظم تجارتی ڈھانچے کی کمی کا شکار رہے ہیں۔ ایسے میں رکھنی بازار کی اپ گریڈیشن ایک ماڈل منصوبہ ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ منصوبہ بیک وقت کئی جہتوں میں اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سب سے پہلے، یہ مقامی تاجروں کو ایک محفوظ، منظم اور جدید کاروباری ماحول فراہم کرے گا، جس سے نہ صرف کاروباری اعتماد بڑھے گا بلکہ نئی سرمایہ کاری کے امکانات بھی روشن ہوں گے۔ غیر رسمی معیشت کو باقاعدہ شکل دینے میں ایسے اقدامات کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، کیونکہ جب مارکیٹیں منظم ہوتی ہیں تو ٹیکس نیٹ میں اضافہ، قیمتوں کا استحکام اور صارفین کا اعتماد بھی بہتر ہوتا ہے۔ دوسرا اہم پہلو روزگار کے مواقع کا پیدا ہونا ہے۔ تعمیراتی مرحلے سے لے کر آپریشنل سطح تک، اس منصوبے سے مقامی افراد کے لیے براہ راست اور بالواسطہ ملازمتوں کے دروازے کھلیں گے۔ بلوچستان جیسے صوبے میں، جہاں بے روزگاری ایک بڑا مسئلہ ہے، اس نوعیت کے منصوبے سماجی بے چینی کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ تیسرا پہلو شہری نظم و نسق اور انفراسٹرکچر کی بہتری ہے۔ بازاروں کی جدید خطوط پر تنظیم، صفائی، پارکنگ، سیکیورٹی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی نہ صرف عوام کے معیار زندگی کو بہتر بناتی ہے بلکہ شہروں کی مجموعی خوبصورتی اور فعالیت میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ اس سے شہری ثقافت کو فروغ ملتا ہے اور عوامی مقامات زیادہ محفوظ اور قابل استعمال بن جاتے ہیں۔ تاہم، اس منصوبے کی کامیابی کا دارومدار صرف اعلان یا منظوری پر نہیں بلکہ موثر اور شفاف عملدرآمد پر ہے۔ ماضی میں بلوچستان میں کئی ترقیاتی منصوبے بیوروکریسی کی سستی، فنڈز کی کمی یا بدانتظامی کا شکار ہو کر مطلوبہ نتائج نہ دے سکے۔ اس لیے ضروری ہے کہ متعلقہ ادارے نہ صرف بروقت کام مکمل کریں بلکہ معیار کو بھی یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ مقامی کمیونٹی کی شمولیت بھی نہایت اہم ہے۔ تاجروں، شہریوں اور مقامی نمائندوں کو اس عمل کا حصہ بنایا جائے تاکہ منصوبہ زمینی حقائق کے مطابق ہو اور اس کے ثمرات واقعی عوام تک پہنچ سکیں۔ اگر یہ منصوبہ محض کاغذی کارروائی یا نمائشی ترقی تک محدود رہا تو اس کے مثبت اثرات محدود ہو جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام اس بات کا عندیہ دیتا ہے کہ صوبائی قیادت اب ترقی کے ایسے ماڈلز کی طرف بڑھ رہی ہے جو مقامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں۔ اگر رکھنی بازار کا منصوبہ کامیابی سے مکمل ہو جاتا ہے تو یہ نہ صرف دیگر شہروں کے لیے ایک مثال بنے گا بلکہ بلوچستان کی مجموعی معاشی بحالی میں بھی ایک سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ منصوبہ ایک بڑے وژن کا حصہ ہونا چاہیے — ایسا وژن جس میں بلوچستان کے ہر شہر اور قصبے کو ترقی، سہولیات اور معاشی مواقع میسر ہوں۔ اگر اس سمت میں تسلسل برقرار رہا تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان حقیقی معنوں میں ایک خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بن کر ابھرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 14 APR 2026 Page No 3 6

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ، صوبے کی ترقی کیلئے اہم پیشرفت

بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن بنائی جا سکے۔ یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جامع جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کے بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے مؤثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے، انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کے نفاذ سے حکومتی کارکردگی کو نہ صرف مؤثر بنایا جائے گا بلکہ اسے مکمل طور پر شفاف اور جوابدہ بھی بنایا جائے گا جس سے عوامی وسائل کے درست، شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان اہداف کے حصول کے لیے ایک مربوط، فعال اور سخت نگرانی کا نظام نافذ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ غفلت، سستی یا تاخیر کے مرتکب افسران کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور کارکردگی کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے اصلاحاتی اقدامات پر عملدرآمد کے سلسلے میں سیکرٹریز کمیٹی کے باقاعدہ اور متواتر اجلاسوں کے انعقاد پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی دلچسپی و یکسوئی اور اہداف کے حصول پر ان کی کارکردگی کو سراہا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ اس مؤثر نظام کو مزید مضبوط، مربوط اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز رفتار اور پائیدار بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔

بہرحال بلوچستان میں گڈ گورننس خاص ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے سنجیدہ اقدامات قابل ستائش ہیں خاص کر فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کے فیصلے سے ترقیاتی عمل میں تیزی آئے گی جس سے عوامی مسائل میں کمی آئے گی۔ بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے پسماندگی کا شکار ہے ترقیاتی منصوبوں میں تعطل اور سست روی کی وجہ سے گورننس پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی اور اقدامات سے صوبے کے دیرینہ مسائل نہ صرف حل ہونگے بلکہ صوبے میں ترقی کا عمل تیز ہوگا جس سے عوام براہ راست مستفید ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No 7

Dated 14 APR 2026 Page No. 3

توبہ اچکزئی کے محروم عوام اور پہاڑوں کے درمیان سسکتی انسانیت

تحریر و رپورٹ۔ اے کے میڈیا ہیلم

قارئین کرام بلوچستان کے سرحدی اضلاع قلعہ عبداللہ اور ضلع چمن کے درمیان واقع بلند پہاڑوں کا وہ سلسلہ جسے "توبہ اچکزئی" کہا جاتا ہے، آج اپنی جغرافیائی اہمیت کے باوجود ریاست کی بے حسی اور حکمرانوں کی تغافل شعاری کا ایک ایسا زندہ ماتم کدہ بن چکا ہے جہاں زندگی کی بنیادی سہولیات کا تصور بھی کسی خواب سے کم نہیں ہے۔ قیام پاکستان سے لے کر آج تک اس خطے کی قسمت میں اگر کچھ لکھا گیا ہے تو وہ صرف طویل و عریض پہاڑی راستے، پسماندگی کی گہری دھند اور مسلسل نظر انداز کیے جانے کا وہ کرب ہے جو یہاں کے باسیوں کی رگ رگ میں رچ بس گیا ہے۔ اس علاقے کی سڑکیں جو کبھی اس کی ترقی کا زینہ بن سکتی تھیں، آج اپنی خستہ حالی اور ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے مقتل گاہوں کا منظر پیش کر رہی ہیں۔ آزادی کے آٹھ عشرے گزر جانے کے باوجود یہاں کی مرکزی اور رابطہ سڑکوں کی مرمت کا نہ ہونا ان ایم پی اے، ایم این اے اور سینیٹرز کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ ہے جو انتخابی مہم کے دوران تو ان دشوار گزار راستوں کو عبور کر کے یہاں پہنچ جاتے ہیں لیکن اقتدار کے ایوانوں میں پہنچتے ہی توبہ اچکزئی کی چیخیں ان کے کانوں تک نہیں پہنچ پاتیں۔ یہاں کی سڑکیں سڑکیں نہیں بلکہ موت کے جال ہیں، جہاں ایمرجنسی کی صورت میں کسی مریض کو ہسپتال منتقل کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ کتنے ہی بوڑھے، بچے اور حاملہ خواتین ان ہی سڑکوں پر ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ چکی ہیں، اور کتنی ہی گاڑیاں ان ناہموار راستوں کی نذر ہو کر انسانی جانوں کے زیاں کا سبب بنی ہیں۔ یہ تلخ حقیقت ہے کہ توبہ اچکزئی کا مریض ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی اپنی آدھی زندگی ان ہچکولوں میں گنوا دیتا ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں یہ علاقہ دور جاہلیت کی تصویر پیش کر رہا ہے۔ جہاں دنیا ڈیجیٹل انقلاب کی باتیں کر رہی ہے، وہاں توبہ اچکزئی کے بچے آج بھی کھلے آسمان تلے قلم و قرطاس سے محروم اپنے مستقبل کی بربادی کا تماشا دیکھ رہے ہیں۔ صحت کی سہولیات کا عالم یہ ہے کہ معمولی زخمی یا بیمار کے لیے بھی میلوں کا سفر طے کرنا پڑتا ہے، جس کے باعث یہاں اموات کی شرح دیگر علاقوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ حالیہ غیر معمولی بارشوں اور تباہ کن سیلابوں نے رہی سہی کسر بھی نکال دی ہے۔ زمینداروں کی ہری بھری کھیتیاں، جو ان کے روزگار کا واحد ذریعہ تھیں، سیلابی ریلوں کی نذر ہو کر مٹی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ کسان اور مالدار طبقہ جو پہلے ہی کسمپرسی کی زندگی گزار رہا تھا، اب مکمل طور پر فاقہ کشی پر مجبور ہو چکا ہے، مگر مجال ہے کہ کسی سرکاری کارندے یا منتخب نمائندے نے ان کی اشک شوئی کے لیے اس سنگلاخ زمین پر قدم رکھنے کی زحمت کی ہو۔ یہ محض ایک علاقہ نہیں بلکہ سسکتی ہوئی انسانیت کی پکار ہے جو وقت کے فرعونوں سے اپنا حق مانگ رہی ہے۔ اے کے میڈیا ہیلم اس تحریر کے ذریعے وقت کے ذمہ دار حکمرانوں، وزیر اعلیٰ، گورنر بلوچستان اور بالخصوص اس حلقے سے منتخب ہونے والے اراکین اسمبلی اور سینیٹرز سے یہ دردمندانہ لیکن دوٹوک اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی مصلحتوں کی چادر اتار پھینکیں اور توبہ اچکزئی کے ان دور افتادہ پہاڑوں کا دورہ کریں۔ آئیں اور اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ کس طرح آپ کے ووٹر اور اس مٹی کے جفاکش لوگ زندگی کی بنیادی ترین ضرورتوں یعنی پینے کے صاف پانی، بجلی، تعلیم، صحت اور سڑکوں سے محروم ہیں۔ آپ کے لیے یہ صرف ایک جغرافیائی خطہ ہوگا، مگر یہاں بسنے والے ہزاروں خاندانوں کے لیے یہ ان کی کل کائنات ہے جو اب اجڑتی جا رہی ہے۔ کیا آپ کا ضمیر آپ کو ملامت نہیں کرتا کہ جب آپ کی گاڑیاں شہری پختہ سڑکوں پر دوڑتی ہیں، تو توبہ اچکزئی کا کوئی باپ اپنے بیمار بچے کو کندھے پر اٹھا کر میلوں پیدل چلنے پر مجبور ہوتا ہے؟ کیا آپ کو ان بیواؤں اور یتیموں کا خوف نہیں جن کے پیارے صرف اس لیے مر گئے کہ سڑک ٹھیک نہیں تھی یا ایمبولینس نہیں پہنچ سکی؟ یہ اپیل محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ اس لہو کی پکار ہے جو اس مٹی میں ناحق بہا ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر توبہ اچکزئی کے لیے ایک خصوصی پیکج کا اعلان کیا جائے، سڑکوں کی مرمت اور نئی سڑکوں کی تعمیر کو ترجیح دی جائے، اور تباہ حال زمینداروں کی مالی معاونت کی جائے تاکہ اس پسماندہ علاقے کے مکین بھی خود کو اس ریاست کا شہری محسوس کر سکیں۔ یاد رکھیں، تاریخ کبھی کسی کو معاف نہیں کرتی اور اگر آج آپ نے ان مظلوموں کی آواز نہ سنی تو کل روز محشر آپ کو ان تمام محرومیوں کا حساب دینا ہوگا جن کے ذمہ دار آپ کی کرسیاں اور آپ کی مجرمانہ خاموشی ہے۔ توبہ اچکزئی کو مزید نظر انداز کرنا انسانی المیے کو دعوت دینے کے مترادف ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ یہاں کی پسماندگی کے اندھیروں کو ترقی کی روشنی سے بدلا جائے ورنہ آپ کی سیاست اور قیادت کا بھرم خاک میں مل جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 7

Dated: 14 APR 2026 Page No. 32

"ریاستی رِٹ یا عوامی خوف؟ کوئٹہ میں پولیس کا بحران"

تحریر:- خلیل احمد

بلوچستان، خصوصاً کوئٹہ، ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں ریاستی اداروں کی کارکردگی اور عوام کے اعتماد کے درمیان خلیج خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ حالیہ دنوں میں پیش آنے والے واقعات—تھانے میں ایک قیدی کی مبینہ خودکشی اور اینگو اسکواڈ کے ہاتھوں نوشکی کے ایک نوجوان کے قتل—نے اس خلیج کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ یہ محض الگ تھلگ واقعات نہیں بلکہ ایک ایسے نظام کی عکاسی کرتے ہیں جو اندر سے کمزور، غیر مؤثر اور عوامی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام دکھائی دیتا ہے۔

کوئٹہ شہر، جو کبھی ایک پُرسکون اور نسبتاً محفوظ شہری مرکز سمجھا جاتا تھا، اب بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائم، چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی لپیٹ میں ہے۔ شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں، جبکہ پولیس کی جانب سے دعوؤں اور پریس ریلیز کا سلسلہ جاری ہے کہ "صورتحال قابو میں ہے"۔ سوال یہ ہے کہ اگر واقعی سب کچھ قابو میں ہے تو پھر جرائم کی یہ لہر کیوں تھمنے کا نام نہیں لے رہی؟

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ پولیس کا رویہ عام شہریوں کے ساتھ اکثر سخت، غیر انسانی اور بعض اوقات جابرانہ ہوتا ہے۔ تھانوں میں شہریوں کی تذلیل، رشوت کے بغیر مقدمات درج نہ ہونا، اور کمزور طبقات کے ساتھ ناروا سلوک اب ایک معمول بن چکا ہے۔ دوسری جانب، جب بات شدت پسند حملوں یا مسلح مزاحمت کاروں کی آتی ہے تو وہی پولیس اہلکار غیر معمولی حد تک بے بس دکھائی دیتے ہیں۔ کئی واقعات میں دیکھا گیا ہے کہ پولیس نہ صرف مزاحمت کرنے میں ناکام رہی بلکہ بعض اوقات اپنے ہتھیار، گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں بھی حملہ آوروں کے حوالے کر کے جان بچانے کو ترجیح دی گئی۔ پولیس چوکیوں کو نذرِ آتش کیا گیا، لیکن مؤثر جواب کہیں نظر نہیں آیا۔

یہ تضاد—عوام کے سامنے سختی اور شدت پسندوں کے سامنے کمزوری—ایک بڑے ادارہ جاتی بحران کی نشاندہی کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اس کا ایک بڑا سبب وہ کرپشن ہے جس نے پولیس کے ڈھانچے کو اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے۔ بین الاقوامی تنظیموں کی رپورٹس، جن میں ایمنسٹی انٹرنیشنل جیسے ادارے بھی شامل ہیں، بارہا اس بات کی نشاندہی کر چکے ہیں کہ پاکستان میں پولیس کرپشن کے حوالے سے سرفہرست اداروں میں شمار ہوتی ہے۔ بلوچستان میں یہ مسئلہ مزید سنگین شکل اختیار کر چکا ہے، جہاں نہ صرف مالی بدعنوانی بلکہ اختیارات کے ناجائز استعمال کی شکایات بھی عام ہیں۔

ایک عام شہری کے لیے پولیس اسٹیشن جانا اب انصاف کی تلاش سے زیادہ ایک اذیت ناک تجربہ بن چکا ہے۔ ایف آئی آر درج کروانے سے لے کر تفتیش کے ہر مرحلے تک "چائے پانی" کا کلچر غالب ہے۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف انصاف کا نظام متاثر ہوتا ہے بلکہ عوام کا ریاست پر اعتماد بھی متزلزل ہو جاتا ہے۔

تاہم، مسئلے کا حل صرف تنقید میں نہیں بلکہ اصلاحات میں پوشیدہ ہے۔ سب سے پہلے، پولیس کے اندر احتساب کا ایک مؤثر اور خودمختار نظام قائم کیا جانا چاہیے۔ ایسے افسران اور اہلکار جو اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں، ان کے خلاف فوری اور شفاف کارروائی ضروری ہے۔ دوم، پولیس کی تربیت کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے، جہاں نہ صرف پیشہ ورانہ مہارت بلکہ انسانی حقوق اور عوامی برتاؤ کو بھی مرکزی حیثیت دی جائے۔

مزید برآں، کمیونٹی پولیسنگ کے تصور کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب تک پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ بحال نہیں ہوگا، جرائم پر قابو پانا مشکل رہے گا۔ جدید ٹیکنالوجی، جیسے سی سی ٹی وی نیٹ ورکس، ڈیجیٹل رپورٹنگ سسٹم، اور فرانزک سہولیات کا مؤثر استعمال بھی ناگزیر ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ پولیس کو سیاسی دباؤ سے آزاد کرے تاکہ وہ میرٹ پر فیصلے کر سکے۔ ساتھ ہی، پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں اور مراعات میں بہتری لا کر انہیں کرپشن سے دور رکھنے کی عملی کوشش کی جائے۔

آخر میں، یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر پولیس کا ادارہ خود کو درست نہیں کرتا تو نہ صرف اس کی ساکھ متاثر ہوگی بلکہ ریاست کی رِٹ بھی مزید کمزور ہو جائے گی۔ کوئٹہ کے شہری اب صرف دعوے نہیں بلکہ عملی اقدامات دیکھنا چاہتے ہیں۔ وقت آ چکا ہے کہ پولیس اپنی ترجیحات کا ازسرِنو تعین کرے—ورنہ یہ بحران مزید گہرا ہو کر ایک بڑے سانحے کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily QUDRAT QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 14 APR 2026 Page No. 33

”وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا پنجگور کا دورہ“

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

حالیہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے ضلع پنجگور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے حضرت شاہو قلندر کے مزار کی تعمیر نو بحالی، وویمن اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر کے قیام کے بعد باقاعدہ افتتاح کیا اور ہیڈکوارٹر پنجگور رابطو میں کھلی کچہری میں شرکت کی، جس نے نہ صرف حکومتی ترجیحات کو واضح کیا بلکہ ترقی، عوامی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی، خواتین کی خودمختاری اور بلوچستان کے تاریخی و ثقافتی ورثے کے تحفظ جیسے اہم اور دیرپا اثرات کے حامل پہلوؤں کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا۔ یہ دورہ ایک جامع اور مثبت ویژن کی عملی تصویر تھا، جس میں عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو نئی رفتار دینے کا واضح عزم نظر آیا۔ پنجگور جیسے اہم اور حساس علاقے میں اس سطح کا دورہ مقامی آبادی کے لیے حوصلے اور اعتماد کا ذریعہ بنا اور اس احساس کو مزید مضبوط کیا کہ ترقی کا سفر اب زیادہ مربوط اور موثر انداز میں آگے بڑھ رہا ہے۔ پنجگور کے علاقے غریب آباد میں واقع حضرت شاہو قلندر کا دربار، جو ایک عظیم بزرگ اور اللہ کے برگزیدہ ولی تھے، طویل عرصے تک خستہ حالی کا شکار ہو کر کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا تھا۔ حکومت بلوچستان نے اس اہم روحانی، تاریخی اور ثقافتی ورثے کی بحالی کے لیے 18 ملین روپے کے خصوصی فنڈز کی منظوری دی، جبکہ منصوبے کی ذمہ داری ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کو سونپی گئی۔ اس منصوبے پر صرف پانچ ماہ کی قلیل مدت میں تزئین و آرائش کا کام کامیابی سے مکمل کر لیا گیا، جو ایک قابل تحسین کارکردگی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اس منصوبے کی تکمیل میں اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لیے ملک بھر کے ماہرین آثار قدیمہ جن میں والڈ سٹی لاہور اتھارٹی، سندھ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن، اسکول آف آرکیٹیکچر اینڈ ڈیزائن یو ای ٹی لاہور اور نقوش جاویداں فاؤنڈیشن شامل ہیں سے تکنیکی رہنمائی حاصل کی، جس کے باعث اس تاریخی مقام کی بحالی نہایت پیشہ ورانہ انداز میں ممکن ہوئی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی اس شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مزید موجود تاریخی ورثوں، بشمول خدا بادان فورٹ اور پنوں فورٹ، کی تزئین و آرائش کی ذمہ داری بھی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کو سونپ دی، جو اس ادارے پر کیے گئے اعتماد کا واضح اظہار ہے۔ دورے کا ایک اور نہایت اہم اور خوش آئند پہلو وویمن اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر (WSDC) کا افتتاح تھا، جو ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی تنظیم پرواز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام خدا بادان میں قائم کیا گیا ہے۔ یہ سنٹر خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک عملی قدم ہے، جہاں انہیں مختلف ہنر سکھا کر معاشی طور پر خودمختار بنایا جا رہا ہے۔ اس سنٹر میں آئی ٹی، سلائی کڑھائی، آرٹ ورک، بنیادی طبی تربیت اور مذہبی تعلیم جیسے کورسز کا اجرا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ یہاں خواتین کو ہمہ جہت ترقی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 300 طالبات کے لیے کلاسز کا باقاعدہ آغاز اور دوسرے مرحلے میں 280 طالبات کی رجسٹریشن اس منصوبے کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ یہ سنٹر خواتین کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم بن چکا ہے جہاں وہ نہ صرف ہنر سیکھ رہی ہیں بلکہ اپنے اندر اعتماد اور خودمختاری کا شعور بھی پیدا کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے فیکلٹی کے لیے مالی معاونت، انتظامی امور کے لیے ماہانہ فنڈز اور آئی ٹی لیب کی استعداد کو 20 سے بڑھا کر 100 کرنے کا اعلان اس منصوبے کی پائیداری کو یقینی بناتا ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) اور اس کی فلاحی تنظیم پرواز فاؤنڈیشن کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ یہ ادارہ نہ صرف سیکیورٹی کے میدان میں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھا رہا ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت اور خواتین کی ترقی جیسے شعبوں میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہیڈکوارٹر پنجگور رابطو میں منعقدہ کھلی کچہری میں شرکت کی، جہاں انہوں نے براہ راست عوامی مسائل سنے۔ یہ اقدام عوام اور حکومت کے درمیان مضبوط رابطے کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس موقع پر کیے گئے اعلانات، جیسے زیتون کے تیل کے پلانٹ کا قیام، گرین اور پنک بسوں کی فراہمی اور دیگر ترقیاتی اقدامات، اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت مختلف شعبوں میں یکساں توجہ دے رہی ہے۔ خصوصی طور پر گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خدا بادان، جسے دہشت گردوں کی جانب سے نشانہ بنایا گیا تھا جس کے نتیجے میں اس تعلیمی ادارے کو نقصان پہنچا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے اس کالج کی مرمت کے لیے 10 ملین روپے کے فنڈز کی فراہمی ایک مثبت اور حوصلہ افزا اقدام ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اسی طرح بارڈر کراسنگ سے متعلق سہولیات کی بہتری، ایف آئی اے امیگریشن ڈیسک کے قیام اور دیگر انتظامی اقدامات عوامی سہولت کے لیے نہایت اہم ہیں۔ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کے مسائل کے حل کی یقین دہانی بھی نوجوان نسل کے لیے ایک امید افزا پیغام ہے، جو ان کے تعلیمی سفر کو مزید مضبوط بنائے گا۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ دورہ ایک جامع اور مثبت ویژن کی عکاسی کرتا ہے، جس میں ترقی، عوامی خدمت، خواتین کی خودمختاری اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو یکجا کیا گیا ہے۔ یہ دورہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت اور ریاستی ادارے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور انداز میں کام کر رہے ہیں۔ پنجگور میں ہونے والی یہ سرگرمیاں نہ صرف مقامی سطح پر مثبت اثرات مرتب کریں گی بلکہ پورے بلوچستان کے لیے ایک مثال بھی قائم کریں گی۔ ایسے اقدامات عوام میں اعتماد پیدا کرتے ہیں اور انہیں اس یقین سے ہمکنار کرتے ہیں کہ ان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ پنجگور کا یہ دورہ ایک کامیاب، بامقصد اور نتیجہ خیز سرگرمی ثابت ہوا، جس نے ترقی کے سفر کو مزید تقویت دی اور عوامی امیدوں کو ایک نئی جلا بخشی۔ اسی جذبے اور تسلسل کے ساتھ یہ اقدامات جاری رہیں گے جو بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کی ایک روشن مثال بن کر ابھرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bulfet No. 7

Dated: 14 APR 2026

Page No. 34

کلین کوئٹہ 4۔

تحریر: علیشا بگٹی۔

ایک پاکستانی صاحب جرمنی میں اپنی گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ سگریٹ پیتے ہوئے جب ان کے سگریٹ نے آخری سانس لی، تو ان صاحب نے بڑے آرام سے گاڑی کا شیشہ نیچے کیا اور بچے ہوئے سگریٹ کا ٹکڑا باہر سڑک پر پھینک دیا اور گاڑی آگے چلتی رہی۔ لیکن جیسے ہی ان کی نظر بیک مرر پر پڑی تو وہ صاحب ششدر رہ گئے کہ پیچھے آنے والی گاڑی رکی اور ایک صاحب اترے اور اس راکھ شدہ چھوٹے سے ٹکڑے کو سڑک سے اٹھایا اور کوڑے دان میں ڈال دیا یہ سب دیکھ کر سگریٹ پھینکنے والے صاحب کو بڑی شرمندگی ہوئی۔ ضمیر جاگا اور انھوں نے گاڑی روک کر ان صاحب سے معافی مانگی۔ لیکن اس شخص کے لفظوں نے ان صاحب کو مزید شرمندہ کر دیا اس نے بولا کہ کوئی بات نہیں، یہ میرا ملک ہے اس کو صاف رکھنا میری اولین ذمہ داری ہے۔ اگر ہر بندہ اپنے ملک کے بارے میں ایسا سوچنے لگ جائے تو یہ ملک ترقی کی راہوں پر گامزن ہو جائے گا۔

سنگاپور دنیا کے صاف ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے، جہاں صفائی کا نظام انتہائی سخت قوانین، جدید ٹیکنالوجی، اور شہریوں کی ذمہ داری پر مبنی ہے۔ یہاں کچرا پھیلانے پر بھاری جرمانے، کچرے سے بجلی بنانے کے پلانٹس، اور مسلسل صفائی ستھرائی کی بدولت سڑکیں اور عمارتیں چمکتی رہتی ہیں۔ سنگاپور کے صفائی کے نظام کی کلیدی خصوصیات اور وجوہات سخت قوانین، جیسے عوامی مقامات پر کچرا پھینکنے، تھوکنے، یا چیونگم چبانے پر بھاری جرمانے عائد کیے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ صفائی کے اصولوں کی پابندی کرتے ہیں۔ دوسرا جدید کچرا انتظام (Waste Management) ہے، سنگاپور میں کچرے کو ٹھکانے لگانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی ہے۔ یہاں کچرے کو جلانے کے پلانٹس موجود ہیں جو کچرے سے بجلی بھی پیدا کرتے ہیں۔ تیسرا باقاعدہ صفائی کی جاتی ہے۔ شہر کی سڑکوں، فٹ پاتھوں اور پارکوں کی روزانہ یا باقاعدہ بنیادوں پر صفائی کی جاتی ہے، جس کے لیے خودکار مشینری اور عملہ موجود ہے۔ چوتھا عوامی آگاہی مہم ہے، شہریوں میں صفائی کے حوالے سے شعور بہت بلند ہے، اور انہیں اپنی ذمہ داری کا احساس ہے کہ وہ اپنے ماحول کو صاف رکھیں۔ مختصراً، سنگاپور کا صفائی کا نظام حکومتی عزم، سخت نفاذ، اور شہریوں کی شرکت کا بہترین امتزاج ہے۔ سنگاپور، وہ ملک جسے صاف ستھرا رہنے کا جنون کی حد تک شوق ہے۔ سنگاپور کی وجہ شہرت یہاں صفائی ستھرائی کا عمدہ نظام ہے جس کی بدولت یہاں کے گھر، عوامی و سرکاری دفاتر صاف ستھرے ہوتے ہیں۔ سنگاپور کا جو انداز سب سے پہلے آنکھوں کو بھاتا ہے وہ یہاں صفائی ستھرائی کا نظام ہے۔ یہ چھوٹا سا ملک ہے لیکن صاف، شفاف، چمکتی ہوئی سڑکیں، عمارتیں کمال کے صاف ستھرے ہوتے ہیں۔

جاپان میں زیادہ تر گھریلو اور صنعتی کچرا incineration plants میں جلایا جاتا ہے۔ اس سے کچرے کا حجم بہت کم ہو جاتا ہے۔ راکھ (Ash) جمع کی جاتی ہے۔ جلنے کے بعد جو راکھ بچتی ہے، اسے محفوظ طریقے سے رکھا جاتا ہے۔ اس راکھ اور دیگر مٹی کو سمندر میں بھر کر مصنوعی جزیرے بنائے جاتے ہیں۔ جاپان یہ کام سخت ماحولیاتی قوانین کے تحت کرتا ہے۔ خطرناک مادے پہلے صاف کیے جاتے ہیں تاکہ سمندر کو نقصان نہ ہو۔

کوئٹہ شہر میں صفائی کے ناقص انتظامات کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ دن کے وقت کچرہ لے جانے والے گاڑیوں اور ہر جگہ پڑے کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں سے سخت تعفن پھیلتا ہے۔

ناقص انتظامات کی وجہ سے صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر ہوگئی ہے۔ ہر جگہ کچرا سڑکوں، گلیوں، مکانوں اور دکانوں کے آگے جمع ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب کوئٹہ میں جینا محال ہوگیا ہے۔ ان کچرا کے ڈھیروں کے اطراف مکھی اور مچھروں کی بہتات ہوگئی ہے۔ اور بدبو ہی بدبو ہوتی ہے۔ کچرا کے ڈھیروں سے ڈھیر سارا سخت تعفن اٹھ رہا ہے۔ صفائی کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے کیونکہ لوگ حکومت کو ہر چیز کا ٹیکس دیتے ہیں۔

صرف جسم کو صاف رکھنا کافی نہیں، بلکہ اپنے گھر، گلی، محلے اور شہر کو صاف رکھنا بھی ضروری ہے۔ کوڑا کرکٹ صحیح جگہ کوڑے دان میں پھینکنا چاہیے، نہ کہ گلیوں میں۔ روڈ پر یا خالی پلاٹ پر، گندگی کی وجہ سے مچھر اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں، جو ڈینگی، ملیریا اور ہیضہ جیسی بیماریوں کا باعث بنتے۔

راستے سے تکلیف دہ چیزیں، جیسے کچرہ، کانٹے، کانچ اور شیشے کے ٹکڑے، پھلوں کے چھلکے، اور کوڑا کرکٹ وغیرہ جس سے گزرنے والوں کو تکلیف واذیت ہوتی ہو، ایسی تکلیف دہ اشیا ہٹانا ایمان کا حصہ اور ایک قسم کا صدقہ ہے، چنانچہ بخاری شریف کی ایک حدیث میں ہے، کہ راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا صدقہ ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، ایک آدمی راستے میں چل رہا تھا کہ وہاں کانٹے دار جھاڑی دیکھی تو اسے راستے سے ہٹا دیا، اللہ تعالی نے اس کا یہ عمل قبول کیا اور اسے بخش دیا۔

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اپنے گھروں کے سامنے والے حصہ کی صفائی کیا کرو، یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو، کیونکہ وہ گھر کے سامنے والے حصے کی صفائی نہیں کرتے۔

CamScanner